E-mail dailyshamal1991@gmail.com
dailyshamal.com.pk

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت | صوبہ پختونخواہ کا سب سے زیادہ فروخت ہونیوالا اخبار | A.B.C CERTIFIED

روزنامہ شمال ایبٹ آباد
The Daily SHAMAL ABBOTTABAD
بیاد نیاز پاشا جدون
فون نمبر 0992-385577

جلد نمبر 37 | منگل یکم جمادی الاول 1448ھ 13 اکتوبر 2026ء 2083ب | صفحات 4 | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر 217

مانسہرہ سرکاری محکموں میں ہلچل تحقیقاتی اداروں نے کمر کس لی

مانسہرہ (کورٹس رپورٹر) بدلتا رنگ آسمان کیسے کیسے مانسہرہ میں زمین جائیداد میں مبینہ طور پر ہیر پھیر ترقیاتی منصوبوں میں کرپشن صحت کارڈ اور ادویات کی خریداری اور مختلف محکموں میں ایزی لوڈ بھرتیوں کی بازگشت پر تحقیقاتی اداروں نے محکموں کا ریکارڈ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 1)

قلندر آباد جائیداد تنازعہ، ٹھیکیدار قتل دو بھائی زخمی

قلندر آباد میں پلاٹ کی ملکیت کے تنازع پر تلخ کلامی کے بعد فائرنگ اور تشدد کا واقعہ، ٹھیکیدار فیضان اسپتال میں دم توڑ گیا، سابق صوبائی وزیر کے بھائیوں نے نامزد ملزمان پر حملے کا الزام عائد کر دیا

مانسہرہ (نمائندہ شمال) سابق صوبائی وزیر جنگلات کے بھائیوں پر قلندر آباد میں قاتلانہ حملہ، ٹھیکیدار جاں بحق جبکہ دو سگے بھائی شدید زخمی سابق صوبائی وزیر جنگلات حاجی ابرار حسین تنولی کے بھائی اپنے پلاٹ پر کام کر رہے تھے کہ اس موقع پر خورشید عرف شیدی منیر پسران عزیز ساکنہ قلندر آباد اپنے دیگر نامعلوم ساتھیوں کے ہمراہ آئے اور کہا کہ یہ پلاٹ ہمارا ہے جبکہ فریدون تنولی نے کہا کہ یہ پلاٹ ہمارا ہے اور ہمارے پاس پلاٹ کے کاغذات موجود ہے اس دوران گالم گلوچ شروع ہو کر ہاتھ پائی تک پہنچی تو خورشید عرف شیدی نے فائرنگ شروع کی جس کے نتیجہ میں پلاٹ پر کام کرنے والا ٹھیکیدار فیضان شدید زخمی ہوا اور میرے بھائی شاہد حسین تنولی پر بھی دیگر (بقیہ صفحہ 3 نمبر 2)

خیبرپختونخوا میں بڑے پیمانے پر اکھاڑ پچھاڑ اعلیٰ افسران تبدیل

خیبر پختونخوا کے 19 اضلاع میں ضلعی و انتظامی افسران تبدیل، 26 ایڈیشنل ایڈووکیٹ اور 31 اسسٹنٹ ایڈوکیٹ جبکہ محکمہ پولیس میں تبدیلی اکھاڑ پچھاڑ

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) خیبر پختونخوا حکومت نے صوبے کے 19 اضلاع میں ضلعی انتظامی سربراہان تبدیل (بقیہ صفحہ 3 نمبر 6)

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) خیبر پختونخوا میں ایڈووکیٹ جنرل آفس کے 26 ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرلز اور 31 (بقیہ صفحہ 3 نمبر 5)

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) خیبر پختونخوا پولیس میں بڑے پیمانے پر تبادلے، آئی جی خیبر پختونخوا ذوالفقار حمید نے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 4)

سردار عارف قتل کیس، ملزمان کی عدالت میں پیشی آج ہوگی

ایس ایچ او تھانہ میرپور اور اس کے گنر سمیت دیگر اہلکاروں کو نامزد کیا گیا ہے

ایبٹ آباد (نمائندہ خصوصی) ایوب ٹیچنگ انسٹیٹیوشن کے ملازم سپروائزر سردار عارف قتل کیس میں ملوث ملزمان کی ضمانت قبل از گرفتاری کی عدالت میں پیشی آج ہوگی۔ پانچ اکتوبر کو تھانہ میرپور کی حدود پھل روڈ کے رہائشی گھر میں سردار عارف (بقیہ صفحہ 3 نمبر 3)

ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد سرمد سلیم اکرم کی ایبٹ آباد سے ٹرانسفر کے موقع پر الوداعی تقریب کا انعقاد

خاکی ٹریفک حادثہ پھلڑہ کا نوجوان جاں بحق

گوہر آباد، مراد پور کے مقام پر حادثہ پیش آیا، زخمی وسیم کو ابتدائی طبی امداد کے بعد کنگ عبداللہ ہسپتال منتقل کر دیا گیا، جاں بحق نوجوان کی شناخت شیری کے نام سے ہوئی

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) خاکی روڈ پر سوزوکی اور موٹر سائیکل میں تصادم، نوجوان شہریار عرف شیری جاں بحق، خاکی روڈ پر سوزوکی اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم کے نتیجے میں نوجوان جان کی بازی ہار گیا۔ جاں بحق نوجوان کی شناخت شہریار عرف شیری کے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 7)

مانسہرہ (ڈویژنل چیف رپورٹر) گوہر آباد، مراد پور کے مقام پر ٹریلہ اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم کے نتیجے میں ایک نوجوان جاں بحق جبکہ دوسرا شدید زخمی ہو گیا۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق پھلڑہ سے تعلق رکھنے والے دو نوجوان موٹر سائیکل پر سوار ہو کر کسی کے گھر جا رہے تھے کہ راستے میں ان کی موٹر سائیکل ٹریلہ سے ٹکرا گیا۔ حادثے کے نتیجے میں شیری نامی نوجوان موقع پر ہی جاں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 8)

جائیداد تنازعہ پر جاں بحق ہونیوالا ٹھیکیدار فیضان

مقتولہ میمونہ کی فائل فوٹو

شوہال درہ کیئر کے مقام پر جیپ کو حادثہ چار افراد زخمی

ٹرسٹ کی ایمبولنسز کے ذریعے کنگ عبداللہ ہسپتال مانسہرہ ریفر کر دیا گیا

پھلڑہ، بالاکوٹ (نمائندگان شمال) بالاکوٹ کے علاقے شوہال درہ کیئر کے مقام پر جیپ کو حادثہ چار افراد زخمی زخمیوں کو ٹائپ ڈی ہسپتال میں فرسٹ ایڈ کے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 11)

راشد بابر اور پی ٹی آئی رہنما سید اجمل شاہ گرفتار

اوگی (نامہ نگار) اوگی۔ ایم پی اے اکرام غازی خان کے بھائی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 12)

بالاکوٹ میں پولیس کا فلیگ مارچ، سیکیورٹی ہائی الرٹ

ڈی پی او مانسہرہ کی ہدایات پر ایس پی بالاکوٹ کی نگرانی میں مارچ

بالاکوٹ (نمائندہ شمال) ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر مانسہرہ کی خصوصی ہدایات پر ایس پی بالاکوٹ ڈویژن کی نگرانی میں ایس ڈی پی او بالاکوٹ اور تھانہ بالاکوٹ کے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 14)

شاہ رخ علی کمشنر ہزارہ اور یاسر علی خان کیڈی سی مانسہرہ تعیناتی پر خیر مقدم

مانسہرہ (چیف رپورٹر) شاہ رخ علی خان کو کمشنر ہزارہ اور یاسر علی خان (بقیہ صفحہ 3 نمبر 13)

ایبٹ آباد کی رہائشی میمونہ قتل کیس کی تفتیش سی سی ڈی کے سپرد

مقدمے میں نامزد مقتولہ کے خالو ممریز کی گرفتاری کے لیے راولپنڈی پولیس کی خصوصی ٹیموں کی مختلف علاقوں میں کارروائیاں جاری

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) راولپنڈی کے علاقے ڈھوک نجو میں مبینہ جنسی زیادتی کے بعد قتل ہونے والی ایبٹ آباد کی رہائشی ساتویں جماعت کی 15 سالہ طالبہ میمونہ بی بی کے مقدمے کی تفتیش کرائم کنٹرول ڈیپارٹمنٹ (سی سی ڈی) کے سپرد کرنے کا فیصلہ کر لیا گیا ہے، جبکہ مقدمے میں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 10)

ایبٹ آباد والو! دعاؤں میں یاد رکھنا، سرمد سلیم اکرم کا الوداعی پیغام

شہر کی یادیں ساتھ لے کر روانہ، شہریوں کے لیے محبت یاد رکھی جائیگی

ایبٹ آباد (نمائندہ شمال) سابق ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد سرمد سلیم اکرم نے شہر کے عوام کے لیے اپنے الوداعی پیغام میں کہا ہے کہ ایبٹ آباد والو! دعاں میں یاد رکھنا، ایبٹ آباد کی یادیں ساتھ لے کر جا رہا ہوں۔ ان کے اس مختصر مگر محبت بھرے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 9)

شنکیاری پولیس چھاپے PTI متعدد کارکنان و رہنما گرفتار

عدنان طارق گھر پر موجود نہ ہونے کے باعث گرفتاری سے بچ گئے، سراج خان بھی ہاتھ نہ آئے، سابق چیئرمین بیداری گرفتار

شنکیاری (چیف رپورٹر) شنکیاری اور گردونواح میں پاکستان تحریک انصاف کے عہدے داروں اور اہم رہنماؤں کی گرفتاری کے لیے پولیس نے رات بھر مختلف مقامات پر چھاپے مارے، جن کے دوران متعدد افراد کو گرفتار کر لیا گیا، جبکہ بعض رہنماء گھروں میں موجود نہ ہونے کے باعث پولیس کی گرفت میں نہ آ سکے۔ ذرائع کے مطابق تحریک انصاف کے رہنما عدنان طارق چھاپے کے وقت گھر پر (بقیہ صفحہ 3 نمبر 15)

نو تعینات ڈپٹی کمشنر یاسر علی خان ایچ پی وی ویکسینیشن مہم کی تیاریوں کے سلسلہ میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

مشتاق احمد غنی کے گھر پر پولیس کا چھاپہ، گھر میں نظر بند

مشتاق احمد غنی طویل علالت کا شکار ہیں اور ان کی سینے کی ہڈی میں بھی فریکچر ہے

ایبٹ آباد (نمائندہ شمال) سابق اسپیکر اور رکن صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا مشتاق احمد غنی کے گھر پر پولیس نے چھاپہ مار کر انہیں ہاؤس اریسٹ کر دیا۔ ان کی رہائش (بقیہ صفحہ 3 نمبر 16)

گورنر راج، ایمرجنسی، حویلیاں میں چھاپے، 3 کارکنان زیر حراست

تحریک انصاف کے رہنماؤں اور کارکنوں کے خلاف سخت کریک ڈاؤن شروع

حویلیاں (نمائندہ شمال) خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 17)

بالاکوٹ کے نواحی علاقے شوہال درہ کیئر کے مقام حادثہ کا شکار ہونے والی جیپ جبکہ دوسری جانب زخمی ہونے والے افراد

حویلیاں بار ایسوسی ایشن کا ایمرجنسی کے خاتمے کا مطالبہ

انتخابی مینڈیٹ، صوبائی خودمختاری اور آئینی بالادستی کے تحفظ پر زور

حویلیاں (نمائندہ شمال) تحصیل بار ایسوسی ایشن، حویلیاں آئینی بالادستی جمہوری اقدار اور صوبائی خودمختاری کی حمایت کرتی عبدالرحیم خان ایڈووکیٹ صدر تحصیل بار ایسوسی ایشن آئین پاکستان 1973، قانون کی حکمرانی، جمہوری تسلسل، عدلیہ کی آزادی اور صوبائی خودمختاری کے اصولوں سے اپنی غیر متزلزل وابستگی کا اعادہ کرتی ہے۔ جہانگیر خان (بقیہ صفحہ 3 نمبر 18)

کے پی کے میں چودہ سالہ نحوست کا خاتمہ، عوام میں خوشی کی لہر

فتنہ عمرانیہ کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہوگیا، کے پی کے میں کرپشن عروج پر رہی ہے

پھلڑہ (نمائندہ شمال) کے پی کے میں چودہ سالہ نحوست کا خاتمہ ہونے سے عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی اب عوام کی نظریں فیلڈ مارشل پر ہیں کہ وہ کب مہنگائی کے ظلم سے عوام کو نجات دلاتے ہیں عوامی وسماجی حلقوں نے کہا ہے کہ عوام کو چودہ سالہ نحوست سے نجات حاصل ہوگئی ہے اور فتنہ عمرانیہ کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ ہوگیا ہے چودہ سالوں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 19)

ایمرجنسی کے نفاذ پر عوام نے سکھ کا سانس لیا، نلوٹھہ

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا نفاذ آسان فیصلہ نہیں تھا، اورنگزیب نلوٹھہ

حویلیاں (نمائندہ شمال) صوبہ خیبر پختون خواہ میں موجود 13 سالہ نحوست کا بالا آخر آئینی طریقے سے اختتام ہوا جنھوں نے سوائے صوبے کو دہشت گردی کچھ نہیں دیا ان خیالات کا اظہار سابق ممبر صوبائی اسمبلی سردار اورنگزیب نلوٹھہ نے کیا انھوں نے کہا حلقے کے اندر بھی ان لوگوں نے عوام کو نوکری اور ٹرانسفر کے نام پر لاکھوں روپے کی کرپشن کی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 20)

ایمرجنسی اور گورنر راج کے بعد پی ٹی آئی عہدیداروں کی گرفتاریاں جاری

تھانہ پھلڑہ اور لساں نواب پولیس متحرک، اکثر لوگ روپوش ہوگئے، چھاپوں کا سلسلہ جاری

پھلڑہ (نمائندہ شمال) ایمرجنسی اور گورنر راج کے بعد پی ٹی آئی عہدیداران کی گرفتاریوں کا سلسلہ جاری، تھانہ پھلڑہ اور لساں نواب پولیس متحرک، اکثر لوگ روپوش ہوگئے، کے پی کے میں گورنر راج کے بعد صوبہ بھر میں پی ٹی آئی عہدیداروں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رات بھر سے پولیس کی جانب سے جگہ جگہ چھاپوں کا سلسلہ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 21)

ماڈرن ایج پبلک اسکول ایبٹ آباد میں نفسیاتی صحت کے عالمی دن پر علمی و فکری نشست

نو تعینات ڈی پی او مانسہرہ محمد وقاص خان نے اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد تعارفی میٹنگ

جرائم میں اضافہ، بفہ میں پولیس گشت بڑھانے کا مطالبہ

دن دہاڑے اور رات کے وقت چوری کی وارداتوں پر شہری پریشان حال ہو کر رہ گئے

بفہ (خبر نگار) بفہ شہر کے مکینوں نے شہر میں امن وامان اور بڑھتی ہوئی چوری کی وارداتوں پر قابو پانے کے لئے پولیس کے گشت کو بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے شہریوں کا کہنا ہے کہ بفہ تحصیل ہیڈ کوارٹر ہے اور یہاں ڈی ایس پی آفس بھی قائم ہے جہاں معمول سے کم گشت جرائم کی شرح میں ناقابل یقین اضافے کا سبب بن سکتا ہے شہر میں نہ صرف رات بلکہ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 22)

ایبٹ آباد، ایس ایچ او کوٹھیالہ کا بزرگ شہری سے حسنِ سلوک

شکایت لے کر آنے والے بزرگ شہری کی بات توجہ اور ہمدردی سے سن کر فوری دادرسی کی

ایبٹ آباد (نمائندہ شمال) ایس ایچ او تھانہ کوٹھیالہ کیڈٹ گل رحمان قریشی نے شکایت لے کر آنے والے بزرگ شہری کی بات توجہ اور ہمدردی سے سن کر فوری دادرسی کی اور خوش اخلاقی کی مثال قائم کر دی۔ تفصیلات کے مطابق ایک بزرگ شہری اپنے مسئلے کے حل کے لیے تھانہ کوٹھیالہ پہنچے تو ایس ایچ او نے انہیں عزت و احترام سے بٹھایا (بقیہ صفحہ 3 نمبر 23)

بفہ، پی ٹی آئی رہنماؤں کے گھروں پر چھاپے، گرفتاریاں نہ ہوسکیں

جنرل سیکرٹری عبدالشکور خان لغمانی سمیت دیگر کی گرفتاری کے لیے پولیس کی کارروائیاں جاری

بفہ (خبر نگار) بفہ اور دیگر علاقوں میں رات گئے پولیس نے تحریک انصاف کے عہدیداروں اور کارکنوں کی گرفتاری کے لئے ان کے گھروں پر چھاپوں کا سلسلہ جاری رکھا تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آ سکی ہے اس ضمن میں ذرائع کا کہنا ہے کہ تھانہ بفہ پولیس نے تحریک انصاف ضلع مانسہرہ کے جنرل سیکرٹری عبدالشکور خان لغمانی کے گھر پر رات (بقیہ صفحہ 3 نمبر 33)

جمیل الرحمٰن نے ڈی پی او کولئی پالس کوہستان کا چارج سنبھال لیا

کولئی پالس کوہستان (نمائندہ شمال) نو تعینات ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر جمیل الرحمٰن نے اپنے عہدے کا باقاعدہ چارج سنبھال لیا۔ انہوں نے ضلع میں پولیس (بقیہ صفحہ 3 نمبر 34)

مانسہرہ، HPV ویکسینیشن مہم کی تیاریوں کا جائزہ، ڈپٹی کمشنر یاسر علی خان متحرک

مہم کے انعقاد، بروقت انتظامات، باہمی رابطوں اور مقررہ اہداف کے حصول کو یقینی بنانے کی ہدایت

مانسہرہ (نیوز رپورٹر) نو تعینات ڈپٹی کمشنر یاسر علی خان ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان کی زیر صدارت آئندہ HPV ویکسینیشن مہم کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں محکمہ صحت سمیت تمام متعلقہ محکموں کے سربراہان اور ذمہ دار افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں مہم کے انتظامات، حکمت عملی اور موثر عملدرآمد کے حوالے سے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 31)

وی سی ریالہ کے لیے اعزاز، کاشف عباسی اے آئی جی آپریشنز سی پی او خیبر پختونخوا تعینات

باڑیاں (خالد عباسی سے) یونین کونسل ریالہ سے تعلق رکھنے والے پولیس افسر کاشف عباسی کو اے آئی جی آپریشنز، سنٹرل پولیس آفس (سی پی او) خیبر پختونخوا تعینات (بقیہ صفحہ 3 نمبر 32)

بیروٹ، ہوتری چوک فائرنگ کیس، ملزم کی ضمانت خارج

اقدام قتل مقدمے میں نامزد اسد گلزرین کی درخواست ضمانت ایبٹ آباد ہائی کورٹ نے مسترد کر دی

ایبٹ آباد (نامہ نگار) سرکل بکوٹ کے علاقے بیروٹ کے ہوتری چوک فائرنگ کیس میں اقدام قتل کی دفعات کے تحت نامزد ملزم اسد گلزرین کی درخواست ضمانت ایبٹ آباد ہائی کورٹ نے بھی خارج کر دی۔ مدعی کی جانب سے نامور قانون دان سید حماد گیلانی ایڈووکیٹ سپریم کورٹ نے مقدمے کی پیروی کرتے ہوئے عدالت عالیہ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 24)

گورنر کی ایڈوائزری کونسل، مانسہرہ کی اہم شخصیت کی شمولیت کا امکان

گورنر فیصل کریم کنڈی کی سربراہی میں 11 رکنی کونسل میں مختلف شعبوں کے ماہرین شامل ہونے کی اطلاعات

پھلڑہ (نمائندہ شمال) مانسہرہ سے سابقہ ایم این اے کی بھی ایڈوائزری کونسل میں شمولیت کا امکان، گورنر خیبر پختونخوا فیصل کریم کنڈی کی سربراہی میں 11 رکنی خصوصی ایڈوائزری کونسل کے اراکین کے نام سامنے آ گئے ہیں جس میں ملک کی اہم انتظامی، معاشی، قانونی، سیاسی، طبی اور مذہبی شخصیات کو شامل کیا گیا ہے۔ اس اعلیٰ سطح کونسل میں دو سابق چیئرمین ایف بی آر، سابق سینیٹر، سابق (بقیہ صفحہ 3 نمبر 35)

پولیس ہائی الرٹ، احتجاجی مظاہروں سے نمٹنے کیلئے احکامات جاری

سیکیورٹی سخت کرنے اور حساس مقامات کی نگرانی کی ہدایت، پرامن مظاہرین سے مذاکرات اور طاقت کے استعمال میں احتیاط پر زور

پھلڑہ (نمائندہ شمال) خیبر پختونخوا پولیس ہائی الرٹ، احتجاجی مظاہروں سے نمٹنے کے لیے نئے احکامات جاری خیبر پختونخوا میں ممکنہ ایمرجنسی کے پیش نظر انسپکٹر جنرل پولیس (آئی جی پی) ذوالفقار حمید نے صوبے بھر کی ضلعی پولیس کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ پولیس کو ممکنہ ہنگامی حالات اور احتجاجی مظاہروں کے دوران امن وامان برقرار رکھنے کے لیے قانونی تقاضوں کے مطابق (بقیہ صفحہ 3 نمبر 30)

پھلڑہ موٹر سائیکل حادثہ میں جاں بحق ہونے والے پھلڑہ تنیمار کے شہر یار کی نعش اور فائل فوٹو

ایمرجنسی اور گورنر راج نفاذ کے خلاف ہائی کورٹ میں درخواست دائر

درخواست میں صدر، وزیراعظم پاکستان اور گورنر کے پی کے کو فریق بنایا گیا ہے

ہری پور (محمد آصف اعوان) خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے خلاف پشاور ہائی کورٹ میں درخواست دائر کر دی گئی۔ درخواست سلمان ایڈووکیٹ نے دائر کی، جس میں صدر پاکستان، وزیراعظم اور گورنر خیبر پختونخوا کو فریق بنایا گیا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کا نفاذ غیر آئینی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 37)

ایبٹ آباد بورڈ کے میٹرک کے ضمنی امتحانات ملتوی

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن ایبٹ آباد نے سیکنڈری اسکول سرٹیفکیٹ (ایس ایس سی) سالانہ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 36)

سرائے نعمت خان، سیریاں موہڑہ میں فری آئی کیمپ کا انعقاد

63 مریضوں کے مفت آپریشن رفعت تاج اعوان کو علاقہ بھر کے عوام کا خراج تحسین

سرائے نعمت خان (اسپیشل رپورٹر) سیریاں موہڑہ میں فری آئی کیمپ کا انعقاد ساڑھے چھ سے زائد مریضوں کا مفت چیک اپ 63 مریضوں کے مفت اپریشن رفعت تاج اعوان کو علاقہ بھر کے عوام کا خراج تحسین تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز یوسی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 29)

یکم جمادی الاول آج 13 اکتوبر بروز منگل سے ہوگی

ہری پور (نمائندہ خصوصی) جمادی الاول کا چاند نظر آ گیا۔ ملک بھر میں آج یکم جمادی الاول ہو گی، گزشتہ روز (بقیہ صفحہ 3 نمبر 28)

کھیلوں کے میدان آباد ہوں گے تو ہسپتال ویران ہوں گے

آج کے نوجوان کو موبائل کی بیماری لاحق، زندگی موبائل کی نظر

حویلیاں (نمائندہ شمال) کھیلوں کے میدان آباد ہوں گے تو ہسپتال ویران ہوں گے آج کے نوجوان کو موبائل کی بیماری لاحق ہوگئی ہے اپنا زیادہ وقت نوجوان موبائل کی نظر کر رہے ہیں ان خیالات کا اظہار امیدوار تحصیل چیئرمین حویلیاں مجیب الرحمن خان (بقیہ صفحہ 3 نمبر 27)

بروز منگل بی ایچ یو آرار بوڑہ کھلی کچہری کا انعقاد ہوگا

اوگی (نامہ نگار) اسسٹنٹ کمشنر اوگی عادل وسیم نے کل بروز منگل دن گیارہ بجے بمقام بی ایچ یو آرار بوڑہ کھلی کچہری (بقیہ صفحہ 3 نمبر 26)

سیکنڈری سکول رچھ بہن کے پی ٹی سی انتخابات پرامن طریقے سے مکمل

آٹھ ممبران کا انتخاب، سابق چیئرمین راجہ تیمور دوبارہ تین سال کے لئے منتخب ہوگئے

ایبٹ آباد (جہانگیر خان تنولی) گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول رچھ بہن کے پی ٹی سی انتخابات نہایت پرامن طریقے سے مکمل ہوگئے سابق چیئرمین راجہ تیمور دوبارہ تین سال کے لئے منتخب ہوگئے ، آٹھ ممبران کے انتخاب میں سابق چیئرمین راجہ تیمور، مولوی عبدالرشید، جہانگیر خان، فیضان محمد تنولی، محمد ارشاد، محمد سجاول اعوان، نعیم خان تنولی شامل ہیں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 25)

ہزارہ ڈویژن میں علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے امتحانات شیڈول کے مطابق ہوں گے

ایبٹ آباد (نمائندہ شمال) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کے ریجنل کیمپس ایبٹ آباد کے زیر انتظام ہزارہ ڈویژن کے تمام امتحانی مراکز میں امتحانات شیڈول (بقیہ صفحہ 3 نمبر 39)

بٹگرام، گورنر راج، ایمرجنسی کے باوجود معمولاتِ زندگی رواں دواں

مارکیٹیں اور کاروباری مراکز کھلے، خرید و فروخت جاری، عوام بے نیاز

بٹگرام (ہلال یوسفزئی) گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے باوجود ضلع بٹگرام میں معمولاتِ زندگی معمول کے مطابق جاری ہیں۔ شہر کی مارکیٹیں اور کاروباری مراکز کھلے ہیں، خرید و فروخت کا سلسلہ جاری ہے جبکہ سڑکوں پر آمد و رفت بھی معمول کے مطابق جاری ہے۔ ضلع بھر میں تاحال کسی قسم کے احتجاجی مظاہروں کی اطلاع نہیں ملی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 38)

ایس ایچ او تھانہ کوٹھیالہ کیڈٹ گل رحمان قریشی نے بزرگ شہری کی شکایت سن رہے ہیں

بالاکوٹ میں پولیس کا فلیگ مارچ، سیکیورٹی ہائی الرٹ

سردار خالد رحمان نے کمشنر ہزارہ شاہ رخ علی خان کو چارج سنبھالنے پر مبارکباد دے رہے ہیں

پھلڑہ، شجاع سالم خان شازی خان گورنر خیبر پختونخوا کی ملاقات

روزنامہ
شمال
ایبٹ آباد

ایڈیٹر
خرم شہزاد جدون
فون نمبر 0345-9541220

روزنامہ شمال، ایبٹ آباد، سوات، مظفر آباد، کراچی سے بیک وقت شائع ہوتا ہے۔ ہزارہ (شمال) میں شمال کی فروخت تمام علاقائی اور قومی اخبارات کی مجموعی تعداد سے زیادہ ہے

نیاز پاشا جدون پرنٹر و پبلشر نے پاشا پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر ایبٹ آباد سے شائع کیا

روزنامہ شمال، خیبر پختونخواہ، پنجاب اور سندھ میں وہاں کے کئی قومی اخبارات سے بھی زیادہ فروخت ہوتا ہے

سروے | گیلپ۔ این آر سی۔ آئی سی ایل

ایبٹ آباد ہیڈ آفس
پلاٹ نمبر 6-A سمال انڈسٹریل اسٹیٹ، ایبٹ آباد
فون نمبر 0992-385577
موبائل نمبر 0311-8185558
E-mail:dailyshamal1991@gmail.com
website:shamal.com.pk

سوات
حاجی بابا چوک مینگورہ سوات
0946-711788

مظفر آباد
عقب جی پی او نزد دیوان صدر مظفر آباد
05822-446938

کراچی
امبر میڈیکل سنٹر پلازہ ونڈ کا نڈے والا موٹرز فورتھ فلور ایم اے جناح روڈ کراچی
فون نمبر: 021-2762266-2762241
E-mail:
shamalkarachi@yahoo.com

راولپنڈی / اسلام آباد
حاجی وحید الزمان
03345008600

مانسہرہ بیورو
شہزاد جہانگیری
فون نمبر: 0300-8111316

ہری پور بیورو
0315-5906226
جاوید عباسی
ایس پی آفس سرکلر روڈ بالمقابل پائلٹ سکول گیٹ نمبر 2 ہری پور

تناول بیورو چیف
0343-9555768
عبدالقدیر

منگل یکم جمادی الاول 1448ھ 13 اکتوبر 2026ء

شہریوں کا تحفظ، پولیس کی اولین ذمہ داری

شہری اپنے گھروں، کاروبار اور روزمرہ زندگی میں تحفظ چاہتے ہیں۔ جب کسی علاقے میں مبینہ مسلح ڈکیتی کی خبر سامنے آتی ہے تو صرف متاثرہ خاندان ہی نہیں بلکہ پورے علاقے کے لوگوں میں خوف اور عدم تحفظ کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ ایبٹ آباد کے علاقے ٹھنڈا چوہا میں تھانہ نواں شہر کی حدود میں مبینہ مسلح ڈکیتی کا معاملہ بھی پولیس اور انتظامیہ کی توجہ کا متقاضی ہے۔ امن وامان برقرار رکھنا محض دعوں سے ممکن نہیں، اس کے لیے مؤثر گشت، جرائم پیشہ عناصر کی نگرانی، فوری رسپانس اور وارداتوں کی شفاف تفتیش ضروری ہے۔ اگر شہریوں کو اپنے جان و مال کے تحفظ کے لیے بار بار مطالبات کرنا پڑیں تو متعلقہ حکام کو اپنی حکمت عملی کا جائزہ لینا چاہیے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ کسی واقعے کی مکمل تحقیقات کے بغیر کسی فرد یا ادارے کو قصوروار نہ ٹھہرایا جائے۔ تاہم پولیس کی ذمہ داری ہے کہ وہ مبینہ ڈکیتی کی حقیقت سامنے لائے، شواہد کی بنیاد پر ملزمان کا سراغ لگائے اور قانون کے مطابق کارروائی کرے۔ اعلیٰ پولیس حکام کو بھی علاقے میں جرائم کی صورتِ حال، گشت کے نظام اور شہری شکایات کا جائزہ لینا چاہیے۔ عوام اور پولیس کے درمیان اعتماد اسی وقت مضبوط ہوتا ہے جب شکایات کو سنجیدگی سے سنا جائے، کارروائی میں تاخیر نہ ہو اور نتائج سامنے آئیں۔ شہریوں کا تحفظ کسی رعایت یا احسان کا نام نہیں بلکہ ریاستی اداروں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ٹھنڈا چوہا سمیت ایبٹ آباد کے حساس علاقوں میں مؤثر حفاظتی اقدامات کیے جائیں، مبینہ وارداتوں کی تفتیش کو منطقی انجام تک پہنچایا جائے اور پولیس کی کارکردگی کو محض اعلانات کے بجائے عملی نتائج سے جانچا جائے۔ امن وامان کی بہتری ہی عوام کے اعتماد کی بحالی کا راستہ ہے۔

پاکستان کی معیشت، منزل کہاں؟

پاکستان کی معیشت کے بارے میں آج یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ ملک ایک طویل بحران کے بعد استحکام کی طرف واپس آ رہا ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر بہتر ہوئے ہیں، بیرونی ادائیگیوں کا دبا کسی حد تک کم ہوا ہے اور حکومت مالی نظم و ضبط کو اپنی بڑی کامیابی قرار دے رہی ہے۔ مگر بازار، گھر کا بجٹ اور روزمرہ زندگی ایک مختلف کہانی سنا رہے ہیں۔

عام شہری کے لیے معیشت کی کامیابی کا پیمانہ اسٹاک مارکیٹ، سرکاری اعداد و شمار یا غیر ملکی ذخائر نہیں بلکہ اس کی ماہانہ آمدنی اور اخراجات کا توازن ہے۔ اگر تنخواہ وہی رہے، مگر آٹا، بجلی، گیس، کرایہ، تعلیم اور علاج مسلسل مہنگے ہوتے جائیں تو معاشی استحکام کا تصور اس کے لیے محض ایک سرکاری اصطلاح بن کر رہ جاتا ہے۔

پاکستان نے حالیہ برسوں میں بحران سے نکلنے کے لیے سخت مالی اقدامات کیے ہیں۔ درآمدات کو محدود کیا گیا، اخراجات پر دبا بڑھایا گیا، ٹیکس وصولی میں اضافہ کیا گیا اور توانائی کی قیمتوں کو حقیقت کے قریب لانے کی کوشش ہوئی۔ ان اقدامات سے فوری مالی دبا کم ہوسکتا ہے، لیکن ان کا دوسرا رخ کاروبار، روزگار اور گھریلو قوتِ خرید پر پڑنے والا اثر ہے۔

یہی وجہ ہے کہ معاشی استحکام اور معاشی خوشحالی کے درمیان فرق سمجھنا ضروری ہے۔ ایک ملک دیوالیہ ہونے سے بچ سکتا ہے، اس کے ذخائر بہتر ہوسکتے ہیں اور قرض کی قسطیں وقت پر ادا ہوسکتی ہیں، مگر اسی دوران شہریوں کی حقیقی آمدنی کم ہوسکتی ہے۔ بحران ٹل جانا کامیابی ہے، لیکن بحران کے بعد زندگی بہتر بنانا اس سے کہیں بڑا امتحان ہے۔

غربت کے بڑھتے ہوئے دبانے اس تضاد کو مزید نمایاں کردیا ہے۔ جب روزگار کی رفتار آبادی میں اضافے کا مقابلہ نہ کرسکے اور مہنگائی کم آمدنی والے طبقے کی بچت ختم کردے تو متوسط گھرانے بھی آہستہ آہستہ مالی مشکلات کی طرف چلے جاتے ہیں۔ یوں غربت صرف بے روزگار شخص کا مسئلہ نہیں رہتی بلکہ تنخواہ دار خاندان بھی غیر یقینی مستقبل کا شکار ہونے لگتے ہیں۔

پٹرول کی قیمت اس پورے مسئلے کی شاید سب سے نمایاں مثال ہے۔ ایندھن مہنگا ہونے کا اثر صرف موٹر سائیکل یا گاڑی کے مالک تک محدود نہیں رہتا۔ سامان کی ترسیل، پبلک ٹرانسپورٹ، زراعت، صنعت اور دکان تک پہنچنے والی ہر چیز کی لاگت متاثر ہوتی ہے۔ نتیجتاً ایک قیمت میں اضافہ کئی دوسری قیمتوں کو بھی اوپر دھکیل دیتا ہے۔

حکومت کے لیے پٹرول سستا رکھنا بھی آسان نہیں۔ عالمی منڈی میں تیل مہنگا ہوتو درآمدی بل بڑھتا ہے اور سبسڈی دینے سے سرکاری خزانے پر اضافی بوجھ پڑتا ہے۔ اصل مسئلہ یہ ہے کہ قیمتوں کو کنٹرول کرنے کے بجائے کم آمدنی والے شہریوں کو براہ راست تحفظ کیسے دیا جائے، تاکہ توانائی کی حقیقی قیمت بھی برقرار رہے اور غریب گھرانہ بھی اس بوجھ تلے نہ دبے۔

ٹیکس نظام میں بھی یہی سوال سامنے آتا ہے۔ پاکستان کو زیادہ ٹیکس آمدنی کی ضرورت ہے، لیکن ٹیکس بڑھانے کا مطلب صرف موجودہ ٹیکس دہندگان پر مزید بوجھ ڈالنا نہیں ہونا چاہیے۔ اگر تنخواہ دار طبقہ اپنی آمدنی پر فوری ٹیکس دیتا ہے جبکہ معیشت کے بڑے حصے مکمل طور پر دستاویزی نہ ہوں تو ٹیکس کا نظام عوام کو منصفانہ محسوس نہیں ہوگا۔

ڈیجیٹل معیشت اس حوالے سے ایک نئی آزمائش ہے۔ فری لانسرز، یوٹیوبرز، آن لائن کاروبار کرنے والے افراد اور ڈیجیٹل تخلیق کار پاکستان کے لیے قیمتی زرمبادلہ پیدا کرسکتے ہیں۔ اس شعبے کو صرف محصول جمع کرنے کے زاویے سے دیکھنے کے بجائے اسے سہولت، تربیت، آسان بینکاری اور عالمی ادائیگیوں کے بہتر نظام کے ذریعے ایک بڑی برآمدی صنعت میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔

خوراک کا مسئلہ بھی پالیسی کی کمزوریوں کو بے نقاب کرتا ہے۔ گندم جیسی بنیادی ضرورت کے بارے میں فیصلوں میں تاخیر، درآمد و برآمد کی غیر واضح پالیسی اور ذخیرہ اندوزی جیسے مسائل قیمتوں میں اچانک اتار چڑھاو پیدا کرتے ہیں۔ جب بنیادی خوراک مہنگی ہوتی ہے تو سب سے پہلے کم آمدنی والا گھرانہ متاثر ہوتا ہے، کیونکہ اس کی آمدنی کا بڑا حصہ پہلے ہی ضروری اشیا پر خرچ ہورہا ہوتا ہے۔

اس کے ساتھ پاکستان کا ایک پرانا مسئلہ بھی موجود ہے: درآمدات کی ضرورت اور برآمدات کی کمزور صلاحیت۔ جب ملک کو توانائی، مشینری، خام مال اور دیگر اشیا کے لیے زیادہ ڈالر درکار ہوں لیکن برآمدی آمدنی اسی رفتار سے نہ بڑھے تو بیرونی مالی مدد کی ضرورت پیدا ہوتی رہتی ہے۔ یہی وہ چکر ہے جس سے نکلنا کسی بھی حکومت کے لیے بنیادی معاشی ہدف ہونا چاہیے۔

سرمایہ کاری کے وعدے بھی اسی تناظر میں دیکھنے چاہییں۔ ہر حکومت غیر ملکی سرمایہ کاری، خصوصی اقتصادی زونز اور بڑے منصوبوں کا اعلان کرتی ہے، مگر اعلان اور حقیقی سرمایہ کاری میں بڑا فرق ہوتا ہے۔ سرمایہ کار صرف سیاسی بیانات نہیں دیکھتا؛ وہ بجلی کی قیمت، ٹیکس قوانین، عدالتی نظام، پالیسی کا تسلسل اور کاروبار شروع کرنے میں آسانی کو بھی اہمیت دیتا ہے۔

اگر سرمایہ کار کو ہر چند ماہ بعد قوانین، ٹیکس یا کاروباری شرائط میں تبدیلی کا سامنا ہو تو وہ طویل مدتی منصوبہ بنانے سے گریز کرسکتا ہے۔ پاکستان کو سرمایہ کاری کے لیے صرف بیرونی دوروں اور معاہدوں سے آگے بڑھنا ہوگا۔ اصل سوال یہ ہے کہ ملک کے اندر ایسا ماحول کب پیدا ہوگا جہاں مقامی اور غیر ملکی سرمایہ کار خود یہاں سرمایہ لگانے کو ترجیح دیں؟

معاشی مشکلات کا ایک اہم پہلو طبقاتی فرق بھی ہے۔ مہنگائی سب کے لیے یکساں نہیں ہوتی۔ ایک صاحب ثروت خاندان اپنی آمدنی کا معمولی حصہ خوراک اور توانائی پر خرچ کرتا ہے، جبکہ کم آمدنی والے گھرانے کی پوری ماہانہ آمدنی بنیادی ضروریات میں ختم ہوسکتی ہے۔ اسی لیے ایک ہی شرح مہنگائی مختلف طبقات پر بالکل مختلف اثر ڈالتی ہے۔

یہاں اشرافیہ کے مراعاتی نظام پر بحث بھی ناگزیر ہوجاتی ہے۔ اگر اصلاحات کا مطلب عام شہری کے لیے زیادہ ٹیکس، مہنگی توانائی اور کم سرکاری سہولت ہو، جبکہ طاقتور طبقات اپنی مراعات برقرار رکھیں، تو معاشی پالیسی پر اعتماد کم ہوگا۔ اصلاحات اسی وقت قابل قبول بن سکتی ہیں جب ان کا بوجھ اور فائدہ معاشرے کے مختلف طبقات میں نسبتاً منصفانہ تقسیم ہو۔

وزیراعظم شہباز شریف اور وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز سمیت سیاسی قیادت کے بیرون ملک دوروں پر بھی عوام سوال اٹھاتے ہیں۔ سفارتی اور معاشی رابطے حکومت کی ذمہ داری کا حصہ ہیں اور ایسے دوروں سے سرمایہ کاری یا تجارتی مواقع پیدا ہوسکتے ہیں۔ لیکن عوامی توقع یہ ہے کہ بیرون ملک ملاقاتیں محض تصاویر اور اعلانات تک محدود نہ رہیں بلکہ ان کے نتیجے میں قابل پیمائش معاشی فائدہ بھی سامنے آئے۔

پنجاب میں غربت اور روزگار کے مسئلے کو بھی صرف امدادی پیکجز سے حل نہیں کیا جاسکتا۔ راشن یا نقد امداد فوری ضرورت پوری کرسکتی ہے، لیکن کسی خاندان کو مستقل طور پر بہتر زندگی دینے کے لیے روزگار، ہنر، تعلیم، صحت اور کاروباری مواقع درکار ہوتے ہیں۔ حکومت اگر نوجوانوں کو پیداوار اور روزگار سے جوڑ دے تو امداد پر انحصار خود بخود کم ہوسکتا ہے۔

سعودی عرب کے ساتھ پاکستان کے تعلقات اس وقت خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ سعودی سرمایہ کاری، مالی تعاون اور توانائی کے شعبے میں شراکت پاکستان کے لیے اہم مواقع پیدا کرسکتی ہے۔ تاہم کسی ایک ملک یا چند بیرونی شراکت داروں پر غیر معمولی انحصار طویل مدت میں محدودیت پیدا کرسکتا ہے۔ پاکستان کے لیے بہتر راستہ یہ ہے کہ وہ اپنے معاشی تعلقات کو مختلف عالمی منڈیوں تک پھیلائے۔

چین، خلیجی ممالک، یورپ، امریکا، وسطی ایشیا اور دیگر خطوں کے ساتھ تجارت اور سرمایہ کاری کے مواقع بڑھانا ضروری ہے۔ ایک متنوع معاشی تعلقات کا نظام پاکستان کو کسی ایک ذریعے پر زیادہ انحصار سے بچا سکتا ہے۔ لیکن اس کے لیے سب سے پہلے ملک کے اندر ایسی پیداواری صلاحیت پیدا کرنا ہوگی جو عالمی مارکیٹ میں مقابلہ کرسکے۔

آئی ایم ایف پروگرام نے پاکستان کو بارہا یہ یاد دلایا ہے کہ وقتی مالی سہارا مستقل معاشی حل نہیں ہوتا۔ قرض سے فوری بحران ٹالا جاسکتا ہے، مگر قرض واپس کرنے کے لیے ایسی معیشت درکار ہوتی ہے جو مسلسل آمدنی پیدا کرے۔ اگر ہر چند سال بعد نیا پروگرام شروع کرنا پڑے تو مسئلہ قرض کی رقم سے زیادہ معیشت کی ساخت کا بن جاتا ہے۔

اصل اصلاحات کا مرکز ٹیکس نظام، توانائی، سرکاری اداروں، برآمدات، زراعت اور کاروباری ماحول ہونا چاہیے۔ بجلی کی چوری کم کرنا، سرکاری اداروں کے نقصانات گھٹانا، ٹیکس نیٹ وسیع کرنا اور برآمدی صنعت کو مسابقتی بنانا ایسے اقدامات ہیں جن کے نتائج ایک دن میں نہیں آئیں گے، مگر یہی اقدامات طویل مدت میں ملک کو بیرونی سہارے سے نکال سکتے ہیں۔

پاکستان کے لیے سب سے بڑا چیلنج یہ ہے کہ استحکام کو جمود نہ بننے دیا جائے۔ اخراجات کم کرنا اور درآمدات محدود کرنا بحران کے وقت ضروری ہوسکتا ہے، لیکن ہمیشہ یہی حکمت عملی ترقی پیدا نہیں کرتی۔ ملک کو ایک ایسے مرحلے میں جانا ہوگا جہاں نجی سرمایہ کاری، صنعت، زراعت، ٹیکنالوجی اور برآمدات معاشی سرگرمی کے نئے انجن بنیں۔

سوال یہ نہیں کہ پاکستان کو معاشی استحکام چاہیے یا نہیں۔ استحکام بہر حال ضروری ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ اس استحکام کے بعد اگلا قدم کیا ہوگا؟ اگر معیشت صرف اگلی قرض کی قسط، اگلے مالیاتی پیکیج یا اگلے بیرونی سہارے تک پہنچنے کے لیے چلائی جاتی رہی تو بحران کی شکل بدل سکتی ہے، مسئلہ ختم نہیں ہوگا۔

پاکستان کو ایسی معیشت درکار ہے جس میں ذخائر مضبوط ہونے کے ساتھ لوگوں کی آمدنی بھی بڑھے، برآمدات بڑھنے کے ساتھ روزگار بھی پیدا ہو، ٹیکس وصولی میں اضافے کے ساتھ انصاف بھی نظر آئے اور بیرونی سرمایہ کاری کے ساتھ مقامی کاروبار بھی ترقی کرے۔ معاشی استحکام کی اصل آزمائش سرکاری اعداد و شمار میں نہیں بلکہ اس دن ہوگی جب ایک عام پاکستانی اپنے گھر کے بجٹ کو دیکھ کر یہ کہہ سکے کہ ملک کی معیشت واقعی بہتر ہوئی ہے۔

قوم کی قیمت پر سیاسی جیت کی تمنا

مفتی ریاض عثمانی بڑے زندہ دل انسان ہیں، یہ بھائیوں کے بھائی اور دوستوں کے دوست ہیں، ان کا تعلق ہمارے آبائی ضلع بٹگرام سے ہے۔ روزی روٹی کی تلاش میں ہماری طرح یہ بھی ایک عرصے سے کبھی عرش پر، کبھی فرش پر، کبھی دربدر اور کبھی تیرے در کے مراحل سے گزر رہے ہیں پر گزر گزر واپس ایبٹ آباد ہی آجاتے ہیں۔ دینی مسائل و تعلیمات کے سلسلے میں تو لوگ ان سے رہنمائی لیتے رہتے ہیں لیکن سیاسی، سماجی اور معاشی حالات پر ان سے رہنمائی لینے والوں کی تعداد بھی کچھ کم نہیں، یہ الگ بات کہ ہمیں کچھ رہنمائی دینے کے بجائے یہ ہمیشہ ہماری اوٹ پٹانگ باتیں اور تجزیے سن کر قہقہے لگاتے ہیں۔ دو دن پہلے چائے کی میز پر شرف دیدار نصیب ہوا تو مفتی صاحب ملک کے موجودہ حالات، پی ٹی آئی اور حکومتی رویوں پر بڑے مایوس نظر آئے۔ فرمانے لگے۔ جوزوی صاحب ملک اس وقت جن حالات سے گزر رہا ہے وہ کسی سے ڈھکے چھپے نہیں۔ معاشی مشکلات، عوام کی بڑھتی ہوئی پریشانیاں اور مستقبل کے حوالے سے پائی جانے والی غیر یقینی صورت حال ایسے مسائل ہیں جن پر سنجیدگی، تدبر اور قومی یکجہتی کی ضرورت ہے مگر افسوس کہ ہمارے سیاسی رہنماؤں و زعماؤں کے طرز عمل کو دیکھ کر یوں محسوس ہوتا ہے جیسے ملک کو درپیش چیلنجز ان کے لئے کوئی اہمیت ہی نہ رکھتے ہوں۔ ایک عام پاکستانی بھی یہ سمجھتا ہے کہ اس وقت ملک کسی نئے بحران، سیاسی محاذ آرائی یا تصادم کا متحمل نہیں ہوسکتا لیکن اقتدار کے ایوانوں سے لے کر سیاسی لانگ مارچ و جلسوں تک ہر طرف ایک ہی منظر دکھائی دے رہا ہے کہ اپنی بات پر اصرار، اپنی ضد پر قائم رہنے کا عزم اور مخالف کو کسی بھی قیمت پر نیچا دکھانے کی خواہش۔ یہ بیماری اس وقت اس قدر عام ہے کہ اللہ کی پناہ۔ جوزوی صاحب کیا ہمارے سیاسی رہنماؤں کو واقعی حالات کی سنگینی کا احساس نہیں یا پھر اقتدار اور سیاسی برتری کی خواہش نے ان کی ترجیحات کو اس قدر بدل دیا ہے کہ قومی مفاد پس منظر میں چلا جا رہا ہے۔؟ کپتان کے کھلاڑیوں اور حکومتی ترجمانوں کے ہاں شائد کہ مفتی صاحب جیسے لوگوں کی باتوں میں کوئی وزن نہ ہو لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس وقت ہمارے حکمران ہیں یا تحریک انصاف والوں جیسے سیاستدان۔ سب اپنے مؤقف اور باتوں کو درست اور دوسرے کو غلط ثابت کرنے میں مصروف ہیں۔ حکومت اپنی پالیسیوں اور فیصلوں پر ڈٹی ہوئی نظر آرہی ہے تو دوسری طرف تحریک انصاف بھی اپنے مطالبات اور سیاسی حکمت عملی سے ایک قدم پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں۔ سیاسی اختلاف جمہوریت کا حسن ہے لیکن جب یہی اختلاف انا، ضد اور ہٹ دھرمی میں تبدیل ہو جائے تو پھر اس کے نتائج صرف سیاسی جماعتوں تک محدود نہیں رہتے بلکہ پوری قوم کو ان کی قیمت ادا کرنا پڑتی ہے۔ اصل مسئلہ اختلاف نہیں بلکہ اختلاف کو دشمنی بنا لینا ہے۔ جمہوری معاشروں میں حکومت اور اپوزیشن ایک دوسرے کے مخالف ضرور ہوتے ہیں مگر ریاست اور عوام کے بنیادی مفادات پر انہیں ایک دوسرے کا حریف نہیں ہونا چاہیے۔ پی ٹی آئی کپتان کے لئے ایک نہیں ہزار بار احتجاج کرے لیکن لاؤ لشکر کو لے کر اسلام آباد پر یلغار کرنے سے پہلے ملک و قوم کے حالات کو بھی ضرور دیکھے۔ احتجاج ہر روز نہیں ہوا کرتے یہ کونسا طریقہ اور کہاں کی سیاست ہے کہ آپ ہر دوسرے دن ملک مفلوج کرنے نکلیں۔ پورے صوبے میں ان کی حکومت ہے انہیں خود سوچنا چاہئیے کہ احتجاج کے علاوہ انہوں نے صوبے میں کیا کیا۔؟ آج ایک عام شہری کو مہنگائی، روزگار، بجلی اور گیس کے بلوں، کاروباری مشکلات اور بچوں کے مستقبل کی فکر ہے مگر ہمارے حکمران چاہے وہ صوبائی ہیں یا پھر قومی ان مسائل سے آزاد و بے نیاز ہیں۔ ایک غریب باپ یہ سوچتا ہے کہ گھر کا خرچ کیسے پورا ہوگا، ایک نوجوان روزگار کی تلاش میں پریشان ہے اور ایک کاروباری شخص غیر یقینی حالات میں اپنے مستقبل کے بارے میں فیصلہ نہیں کر پا رہا۔ ان حالات میں اگر قومی سیاست کا محور صرف اقتدار کی جنگ، سیاسی مقدمات، جلسے جلوس، جوابی بیانات اور ایک دوسرے کو شکست دینے کی تدبیریں بن جائیں تو عوام کے دلوں میں مایوسی پیدا ہونا پھر فطری بات ہے۔ کیا عوام نے اپنے نمائندے اس لئے منتخب کئے ہیں کہ وہ ایک دوسرے کے خلاف صف آرا رہیں یا اس لئے کہ وہ ان کے مسائل حل کریں۔؟ کیا سیاسی قیادت کی ذمہ داری صرف حکومت حاصل کرنا اور اسے برقرار رکھنا ہے یا ملک کو بحرانوں سے نکالنا بھی اس کے فرائض میں شامل ہے۔؟ یہ وہ سوالات ہیں جن کا جواب آج ہر سیاسی رہنماء کو اپنے ضمیر سے پوچھنا چاہیے۔ ہمیں یہ حقیقت بھی تسلیم کرنی ہوگی کہ قومی مفاد میں پیچھے ہٹ جانا ہمیشہ شکست نہیں ہوتا۔ بعض اوقات ایک قدم پیچھے ہٹنے سے تصادم کے کئی راستے بند ہو جاتے ہیں اور بعض اوقات اپنے مؤقف میں لچک پیدا کرنا ملک کو ایک بڑے نقصان سے بچا لیتا ہے۔ ہمارے سیاسی رہنماؤں کو یہ سمجھنا ہوگا کہ پاکستان کسی ایک جماعت، ایک خاندان، ایک شخصیت یا ایک حکومت کا نام نہیں۔ یہ کروڑوں لوگوں کی امیدوں، قربانیوں اور مستقبل کا نام ہے۔ حکومت کی کامیابی اسی میں ہے کہ وہ عوام کو ریلیف دے، سیاسی درجہ حرارت کم کرے اور اختلاف رکھنے والوں کے لئے بھی جمہوری گنجائش پیدا کرے۔ اسی طرح اپوزیشن بالخصوص تحریک انصاف کی کامیابی صرف احتجاج کی شدت یا حکومت کو دباؤ میں لانے سے نہیں بلکہ اس بات سے بھی ناپی جائے گی کہ اس نے قومی مسائل کے حل کے لئے کتنی سنجیدہ، ذمہ دار اور قابل عمل اقدامات اٹھائی۔ پھر پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت سے کپتان کی رہائی کیلئے کیا کیا۔؟ والا سوال کوئی پوچھے یا نہ پوچھے لیکن یہ سوال ہر کوئی ضرور پوچھے گا کہ صوبے کے عوام کے لئے

آپ نے تیرہ چودہ سالوں میں کیا کیا۔؟ اپنا تو مشورہ یہ ہے کہ حکومت اور تحریک انصاف سمیت تمام سیاسی جماعتیں فوری طور پر اپنی اپنی انا کے حصار سے باہر نکلیں۔ آپ کے معاملات اور اختلافات ختم کرنے کیلئے واضح اور سنجیدہ ماحول پیدا کیا جائے، کپتان کے علاج معالجے اور مقدمات سمیت تحریک انصاف کے دیگر مسائل پر ان کے جائز تحفظات سنے جائیں، آئینی حدود کا احترام کیا جائے اور ایسے قابل عمل نکات پر اتفاق کیا جائے جن سے سیاسی کشیدگی کم ہو۔ مذاکرات کو کمزوری اور مفاہمت کو شکست سمجھنے کی روش ترک کرنا ہوگی۔ اختلافات کا حل طاقت کے مظاہرے، تلخ بیانات اور مسلسل محاذ آرائی میں نہیں بلکہ سنجیدہ مکالمے، باہمی احترام اور آئینی طریقہ کار میں پوشیدہ ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے حکومت اور تحریک انصاف کے درمیان مفاہمت کیلئے جو کوششیں شروع کردی ہیں خدا کرے کہ مولانا اس میں کامیاب ہوں کیونکہ سیاسی محاذ آرائی میں کسی کی ہار اور جیت ہو یا نہ لیکن دونوں صورتوں میں ملک و قوم کا نقصان ضرور ہوتا ہے۔ اسی لئے ہم کہتے ہیں کہ اگر ملک و قوم کے مفاد میں کسی کو ایک قدم پیچھے ہٹنا پڑے تو اسے ایک نہیں دو قدم پیچھے ہٹ جانا چاہیے کیونکہ جب بات و مفاد ملک و قوم کا ہو تو وہاں پھر ضد و انا کو نہیں دیکھنا چاہئیے۔ ہمارے نزدیک اصل کامیابی کسی سیاسی جماعت یا حکومت کی فتح نہیں بلکہ ملک و قوم کی کامیابی ہے۔ یاد رکھیں جس سیاست میں ملک ہار جائے اس سیاست میں جیت پھر کسی کی نہیں ہوتی۔

حافظ الپوری، اخوند سالاک اور اخوند کریمداد

ایک عالم تھا، دوسرا شہید ہوا
اور عجب طور پر یکتا و فرید ہو گیا
اے کانجو کے میاں کریم داد!
میں نے تمہارا دامن تھام رکھا ہے
اے ولی اخوند سالاک!
جو ظاہر اور باطن دونوں سے پاک ہو
تم نے ہمیشہ غزا کی ہے
اور میں نے تمہارا دامن تھام رکھا ہے
(پشتو اشعار کا اردو ترجمہ)

تاریخ کے بعض کردار کتابوں کے صفحات سے زیادہ شاعری میں محفوظ رہتے ہیں۔ حافظ الپوری بھی ایسے ہی شاعر ہیں جنہوں نے اپنے عہد کے علمی، مذہبی اور روحانی ماحول کو اپنی پشتو شاعری میں محفوظ کیا۔ الپور، شانگلہ سے تعلق رکھنے والے حافظ الپوری کو عموماً اٹھارہویں صدی کے اہم کلاسیکی پشتو صوفی شعراء میں شمار کیا جاتا ہے۔ اُن کے کلام میں علماء، صوفیاء اور بزرگانِ دین کا ذکر نمایاں ہے۔ اسی شعری روایت میں اخوند سالاک اور اخوند کریمداد کا تذکرہ ایک مختصر مگر معنی خیز شعری سلسلے میں ملتا ہے۔

حافظ الپوری کا پشتو شعر دونوں شخصیات کو ایک ساتھ سامنے لاتا ہے۔ اس کا مفہوم ہے: ''ایک عالم تھا، دُوسرا شہید ہوا اور عجیب طور پر یکتا و فرید ہوگیا۔'' شعر کے مجموعی سیاق میں ''عالم'' کی نسبت اخوند سالاک اور ''شہید'' کی نسبت اخوند کریمداد کی طرف جاتی ہے۔ یوں شاعر نے ابتداء ہی میں دونوں شخصیات کا تعارف دو بنیادی نسبتوں سے کرا دیا: ایک علم کی علامت ہے اور دُوسرا شہادت کی۔ یہی مختصر مصرعہ پورے شعر کی معنوی بنیاد فراہم کرتا ہے۔

اسکے فوراً بعد پشتو شعر میں حافظ الپوری کریمداد کو نام لیکر مخاطب کرتے ہیں۔ اس حصے کا اُردو ترجمہ ہے: ''اے کانجو کے میاں کریمداد! میں نے تمہارا دامن تھام رکھا ہے۔'' یہاں کریمداد کی مقامی شناخت بھی محفوظ ہوجاتی ہے اور شاعر کی عقیدت بھی نمایاں ہوتی ہے۔ ''دامن تھامنے'' کا استعارہ محض رسمی احترام نہیں بلکہ روحانی وابستگی، اعتماد اور نسبت کی کیفیت کو ظاہر کرتا ہے۔ پہلے شہادت اور پھر نام کے ذریعے کریمداد کی شناخت واضح ہوتی ہے، جس سے ابتدائی مصرعے میں ''شہید'' کی نسبت مزید نمایاں ہوجاتی ہے۔

اسکے بعد پشتو شعر کا خطاب اخوند سالاک کی طرف منتقل ہوجاتا ہے۔ اس حصے کا اردو مفہوم ہے: ''اے ولی اخوند سالاک! تم ظاہر و باطن دونوں سے پاک ہو۔'' یہاں ''ولی'' اور پاکیزگی کے الفاظ اخون سالاک کی روحانی شخصیت کو نمایاں کرتے ہیں۔ پہلے مصرعے میں جس شخصیت کو ''عالم'' کہا گیا تھا، اگلے حصے میں اسی اخوند سالاک کو واضح طور پر ولی کہہ کر مخاطب کیا جاتا ہے۔ یوں علم اور ولایت ایک ہی شخصیت کے دو نمایاں پہلو بن کر سامنے آتے ہیں۔

اخوند سالاک کے بارے میں حافظ الپوری کی پشتو شاعری کا یہ بیان یہیں ختم نہیں ہوتا۔ اگلے مصرعوں کا اردو ترجمہ ہے: ''تم نے ہمیشہ غزا کی ہے اور میں نے تمہارا دامن تھام رکھا ہے۔'' غزا کا یہ حوالہ اخون سالاک کی شخصیت کے عملی پہلو کو سامنے لاتا ہے۔ شاعر کے تصور میں وہ محض عالم یا روحانی بزرگ نہیں بلکہ عملی جدوجہد سے وابستہ شخصیت بھی ہیں۔ اس طرح علم، ولایت، پاکیزگی اور غزا کی نسبتیں ملکر اخوند سالاک کا ایک جامع شعری خاکہ تشکیل دیتی ہیں۔

حافظ الپوری کی اس شعری ترتیب کی خوب صورتی یہ ہے کہ دونوں شخصیات ایک ہی پشتو شعر میں آتی ہیں، مگر اُن کی شناخت الگ رہتی ہے۔ اخوند سالاک کیلئے علم، ولایت اور پاکیزگی نمایاں ہیں، جبکہ اخوند کریمداد کیلئے شہادت اور روحانی وابستگی کا پہلو سامنے آتا ہے۔ دونوں کیلئے شاعر کا دامن تھامنے کا استعارہ مشترک ہے۔ یوں دو الگ شخصیات ایک ہی علمی و روحانی فضا میں ایک دُوسرے سے مربوط دکھائی دیتی ہیں۔

اخوند سالاک اور اخوند کریمداد کے پس منظر کو سمجھنے کیلئے اخوند درویزہ کی علمی و روحانی روایت بھی اہم ہے۔ تاریخی و ادبی روایات میں دونوں شخصیات کو اس وسیع مذہبی ماحول سے وابستہ کیا جاتا ہے۔ تاہم حافظ الپوری کی شاعری کو مکمل تاریخی سوانح سمجھنا مناسب نہیں۔ شاعری کسی شخصیت کی پوری زندگی بیان نہیں کرتی بلکہ اپنے عہد کے تصور، احترام اور عقیدت کو چند مؤثر الفاظ میں محفوظ کرتی ہے۔ اسی اعتبار سے یہ شعر دونوں شخصیات کے بارے میں ایک اہم ادبی شہادت کی حیثیت رکھتا ہے۔

حافظ الپوری کا یہ شعری حوالہ ہمیں کلاسیکی پشتو ادب کی اس دُنیا سے روشناس کراتا ہے جہاں علم، ولایت، شہادت اور عملی جدوجہد ایک دُوسرے سے جدا تصورات نہیں تھے۔ ''ایک عالم'' اور ''دوسرا شہید'' کہہ کر شاعر نے دو شخصیات کو ایک ہی تاریخی و روحانی منظر میں کھڑا کیا، پھر ایک کو ولی اور پاکیزہ قرار دیکر اُسکے مقام کو نمایاں کیا، جبکہ دُوسرے کو شہادت کی نسبت سے یاد رکھا۔ چند مصرعوں میں دو الگ کرداروں کی یہ واضح شناخت شعر کو غیر معمولی معنویت عطا کرتی ہے۔

آج جب بہت سے تاریخی کردار اجتماعی یادداشت میں دھندلا رہے ہیں، حافظ الپوری کی پشتو شاعری کے یہ چند مصرعے خاص اہمیت اختیار کرلیتے ہیں۔ اخوند سالاک علم، ولایت، پاکیزگی اور غزا کی نسبت سے سامنے آتے ہیں، جبکہ اخوند کریمداد شہادت کی نسبت سے یاد کیے جاتے ہیں۔ دونوں کیلئے دامن تھامنے کا استعارہ شاعر کی عقیدت کو ایک مشترکہ معنوی رشتے میں بدل دیتا ہے۔ یہی شاعری کی طاقت ہے کہ وہ تاریخ کے کرداروں کو صرف ماضی کا حصہ نہیں بننے دیتی بلکہ انہیں آنیوالی نسلوں کے حافظے میں زندہ رکھتی ہے۔

نماز کی فضیلت

تحریر: امیر عبدالقدیر اعوان

ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ (البقرہ:110) ترجمہ: ''نماز کو قائم رکھو اور زکوٰۃ ادا کرو اور جو نیکی تم اپنے لیے آگے بھیجتے ہو، اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے اور جو عمل تم کرتے ہو یقیناً اللہ اسے دیکھ رہے ہیں''۔ عبادات میں پہلا حصہ فرائض کا آتا ہے۔ فرائض میں نماز کو پہلا درجہ عطا فرمایا گیا ہے۔ الصلوٰۃ عماد الدین نماز دین اسلام کا بنیادی رکن ہے۔ نبی کریم ﷺ نے بیان فرمایا: ''بے نماز ی ہم میں سے نہیں''۔ نماز کو نمازی کے لئے ایک حضوری کی کیفیت اور حال بیان فرمایا گیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا ''نمازی کے سامنے سے نہ گزرو''۔ کیوں؟ ''اس لیے کہ وہ اپنے اللہ سے ہم کلام ہے''۔ وہ جسے دنیا کی حیثیتیں، باہم ملاقات یا تفریق کی نظر کرتی ہیں۔ اسے بارگاہ ایزدی کی حضوری اس جہان فانی میں ایسی نصیب ہوتی ہے کہ وہ دن میں پانچ مرتبہ اپنے اللہ سے ہم کلام ہونے کا شرف حاصل کرتا ہے۔ کتنا بڑا انعام ہے؟ کتنی بڑی کیفیت ہے؟ کتنی بڑی عطا ہے؟ جب ہم نماز کی فرضیت کو دیکھتے ہیں، بچپن سے اس کی ترغیب بیان فرمائی گئی ہے کہ جہاں بچہ بڑا ہو رہا ہو، اس کی عادات میں ہی یہ بات داخل ہوجائے کہ میں نے نماز ادا کرنی ہے۔ اس کم سنی میں ہی اس کو ترغیب دی جائے کہ سات سال کا بچہ ہے تو اس کو ساتھ لے جایا جائے، کھڑا کیا جائے، نماز پڑھنے کی تلقین کی جائے، دس سال کے بچے تک آہستہ آہستہ یاد کرایا جائے پھر اس کے بعد اس پر سختی کی جائے کہ میرا بچہ نماز پڑھنی ہے، تم اسے چھوڑ نہیں سکتے۔ آپ غور کریں ہم کھانے پینے کے لیے، پہننے، اوڑھنے کے لیے، عمومی کلام جو مخلوق کے ساتھ ہے، اس کے لیے بچوں کی کتنی تربیت کرتے ہیں؟ اور اس تربیت میں سختی بھی کرتے ہیں۔ آپ نے ایسا کیوں کیا ہے؟ لوگ آپ کے بارے میں کیا کہیں گے کہ آپ کی کیسی تربیت ہے؟ آپ کی کیسی دیکھ بھال ہے؟ کتنے پہلو ہیں جو ہمارے سامنے ہیں پھر کتنا ہم اپنی مرضی کے خلاف بچے کے عمل پر اس کے ساتھ سختی کرتے ہیں؟ اگر نہیں کرتے تو جہاں اللہ کا حکم ہے وہاں نہیں کرتے۔ جہاں اللہ کا حکم نہیں ہے، وہاں کی سختی خرابی لاتی ہے۔ جہاں اللہ کا حکم ہے، وہاں کی سختی بہتری لاتی ہے۔ جب بچے کے مزاج میں یہ داخل ہو جائے کہ اس نے نماز پڑھنی ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے بچے کو جو سات سال کی اس ہوش کی عمر کو پہنچتا ہے کہ تشکیل رشتوں کو جان پاتا ہے۔ وہاں سے اس کی تربیت کا حکم فرمایا۔ جہاں اسے آپ بے شمار پہلوؤں سے شناسائی دے رہے ہیں۔ وہاں اسے اس حقیقت سے شناسائی ضروری ہے۔ جب نماز کی ادائیگی کی بات آتی ہے تو ہر نماز کی ادائیگی ایسے ہو جیسے شاید یہ میری زندگی کی آخری نماز ہو۔ اتنی تیاری ہو، اتنا شوق ہو پھر دست بدستہ میں اپنے اللہ کے حضور کیا عرض کر رہا ہوں؟ اللہ کریم نے اسی جہان فانی کی حیات مبارکہ میں امام الانبیاء نبی کریم ﷺ کو معراج عطا فرمائی۔ معراج شریف کے حالات میں علماء دو حصے بحث فرماتے ہیں۔ ایک اسی آیہ کریمہ کا حوالہ دیتے ہیں کہ دیدار باری ممکن نہیں ہے قرآن کریم نے بیان فرمایا۔ اس لیے بے شمار قرب عطا ہوا، بے شمار انعامات عطا ہوئے، لیکن اس حیات میں دیدار باری ممکن نہیں اور حضرت جی (امیر محمد اکرم اعوان) رحمۃ اللہ علیہ جب اس موضوع پر بحث فرماتے ہیں۔ تو ان کا ماننا یا مذہب وہ یہ ہے کہ اللہ کریم نے اس جہان فانی کے حوالے سے ارشاد فرمایا کہ اس خلق میں۔ تو معراج شریف میں تو نبی کریم ﷺ کو خلق کے بالا حصوں میں پہنچا دیا گیا تو اس قانون کا اطلاق یہاں ہے وہاں نہیں ہے۔ رب کائنات نے آپ ﷺ کو اس درجے کی حضوری عطا فرمائی پھر اس حضوری کے موقع پر اللہ کریم نے نماز کی یہ عبادت عطا فرمائی، ایسا کرم فرمایا کہ جس سے آپ ﷺ کی امت کو بھی مستفید فرمایا۔ یہ حکم صرف آپ ﷺ کو نہیں فرمایا۔ آپ کو اپنی امت تک کے لیے یہ حکم عطا فرمایا۔ پھر یہ ایسی عبادت ہے معزز سامعین کرام جب معراج شریف کی وہ احادیث دیکھیں اور وہ واقعہ دیکھیں۔ اس میں حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نبی کریم ﷺ کو عرض کی کہ میں نے اپنی امت کے حال کو دیکھا ہے۔ یہ عبادت جو عطا ہے، مخلوق اسے آہستہ آہستہ بوجھ محسوس کرتی ہے اور عبادت نہیں کرسکتی۔ جس حصے کو اختیار کر کے انہیں قرب الٰہی نصیب ہونا ہے۔ جب یہ اس طرح کی کمزوریاں، سستیاں اور کاہلیاں کرتے ہیں۔ اپنے لیے نقصان کرتے ہیں۔ آپ اللہ کے حضور عرض کریں کہ یہ پچاس نمازیں آپ کی امت کے لیے مشکل ہوجائے گا۔ تو یہی سفر حاضری کا اور مشاورت کا پچاس سے پانچ نمازوں تک پہنچایا، ہر بار پانچ نمازوں کی رخصت نصیب ہوئی اور کیسی رخصت ہے؟ اللہ کریم نے پانچ نمازیں فرض فرمائیں لیکن جو انعام ہے وہ پچاس کا ہی ہے۔ لیکن اس میں ایک نقطہ جو میں عرض کرنا چاہتا ہوں معزز خواتین و حضرات وہ یہ ہے کہ جب

حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ بات عرض کر رہے تھے کہ نماز کی فرضیت پچاس کی امت کے لیے مشکل ہوگی تو رب کائنات اس وقت بھی دیکھ رہے تھے۔ اس سے پیشتر اللہ کی ذات علیم ہے، اسے معلوم تھا کہ آپ ﷺ کو معراج شریف پر عطا ہوگی۔ یہ مشاورت ہوگی اور اسی میں، اس حکم میں رعایت اس درجے کی، کی جائے گی کہ جس میں انعام کم نہیں ہوگا۔ عمل میں آسانیاں دی جائیں گی۔ لیکن آپ غور فرمائیں کہ اسی ساری عطا میں، کتنی بار پھر حضوری کی کیفیت آپ ﷺ کو عطا فرمائی گئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام سے پھر بارگاہ ایزدی کی وہ حضوری جو عمومی نہیں ہے۔ انتہائی خصوصی ہے اور اس میں سبب کیا ہے یہی'' نماز ''۔ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ (البقرہ:110) اور نماز قائم کرو۔ کتنا بڑا انعام ہے؟ کتنی بڑی کیفیت ہے؟ کتنی بڑی عطا ہے؟ پھر معزز سامعین کرام جب یہ فرمایا گیا کہ نماز کو قائم رکھو، یعنی پابندی سے ادا کرو تو قیام صلوٰۃ سے مراد یہ نہیں ہے کہ رکوع و سجود کا انداز اختیار کیا جائے۔ نماز کے حکم کے ہر پہلو، اللہ کے حکم کے مطابق پابندی لازم ہے اور جب حکم کی پابندی، حکم کے مطابق نصیب ہو۔ حضرت جی رحمۃ اللہ علیہ قیام صلوٰۃ پر جب تفصیل بیان فرماتے ہیں۔ وہ یہ نہیں ہے کہ بندہ مومن کو صرف ذاتی نماز کی ادائیگی نصیب ہوتی ہے۔ جب وہ صلوٰۃ کے قیام میں پہنچتا ہے تو وہ کیفیت اور حال اس کے ساتھ نصیب ہوتا ہے کہ وہ جہاں سے گزرتا ہے، جس مخلوق میں جاتا ہے، وہاں لوگوں کو نماز کی پابندی نصیب ہوتی چلی جاتی ہے۔ معزز خواتین و حضرات! جہاں دینی حکم، عبادت، فرائض اور نماز کی بات آ گئی تو اس کی ادائیگی کا ذوق و شوق اور وہ ثواب جو بہترین موقعے پر نصیب ہوتا ہے۔ وہ آپ کی زندگی کو مزید عنداللہ پسندیدہ پہلوؤں پر گامزن کر دیتا ہے۔ فرائض کی ادائیگی آپ کو سنت اور نفل کی ادائیگی تک پہنچاتی ہے۔ آپ کا ایمانی دفاع تین حدود میں چلا جاتا ہے۔ پھر قرآن کریم نے نماز کے نتائج موقع پر بیان فرمائے گئے ہیں۔ قرآن کریم ارشاد فرماتا ہے: إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ (العنکبوت:45) ترجمہ'' نماز بے حیائی اور برائی سے حفاظت کرتی ہے'' اس حفاظت کو آپ مزید ڈیفائن (Define) کریں تو یہاں برائی اور بے حیائی سے روکے گی بلکہ (Physical) اور (Non Physical) دونوں شامل فرمائی۔ آپ برائی اور بے حیائی کی تشریح کریں اس کا ایک حصہ ایسا ہے جو بے حیائی کے معنوں میں آپ دیکھیں جو (Non physical) حصوں میں آتا ہے کہ آپ فزیکل (Physical) عمل نہیں ہے۔ لیکن اس میں ایسا عنصر شامل ہے جو وہ برائی یا بے حیائی کے کسی معنوں میں استعمال ہوتا ہے؟ دوسرا عنصر ہوتا ہے کہ وہ عمل، جیسے مثال کے طور پر میں آپ کو عرض کردیتا ہوں کہ کوئی کسی کو برائی کی رغبت دے رہا ہے۔ عمل نہیں کر رہا لیکن وہ برائی کا حصہ دار بن رہا ہے۔ ایک عمل جو اشارے کا ہے، ترغیب کے درجے میں داخل ہو رہا ہے، منافقت کر رہا ہے۔ دوسرا جس نے بے حیائی کی۔ اس نے وہ سارے درجے عبور کرتے ہوئے عملی صورت تک جا پہنچا۔ قرآن کریم میں نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے تو برائی اور بے حیائی کی جب آپ وضاحت کریں گے تو اس میں ہر طرح کی خرابی داخل ہوجاتی ہے۔ گرد و پیش کی جتنی برائیاں ہیں، وہ کسی نہ کسی درجے میں اس میں داخل ہوجاتی ہیں اور قیام الصلوٰۃ نصیب ہو یعنی جو حکم ہے۔ اس کے مطابق نماز نصیب ہو تو برائی اور بے حیائی سے روک دیتی ہے۔ قرآن کریم میں بیان فرمایا گیا ہے اشارہ نہیں فرمایا گیا۔ واضح بیان فرمایا گیا اور نتیجے کے طور پر بیان فرمایا گیا تو یہ بات سمجھ آتی ہے کہ جس نماز کو شرف قبولیت نصیب ہوگی اس کا یہ نتیجہ یعنی اجر اور ثواب موقع کا جو نمازی کو نصیب ہونا ہے وہ یہ ہے کہ برائی اور بے حیائی سے ایسے حفاظت الٰہیہ نصیب ہوگی۔ جب ہم نماز کی ادائیگی اور ہم اپنے معاملات، جن میں سے ہم گزر رہے ہیں، اسے دیکھتے ہیں تو نماز کی ادائیگی بھی ہے۔ برائی اور بے حیائی بھی کسی نہ کسی پہلو سے اس کا امتزاج بھی زندگیوں میں نظر آتا ہے۔ نماز کی ادائیگی کے ساتھ اگر یہ کسی درجے میں برائی اور بے حیائی ہے تو سمجھ آتی ہے کہ اتنے درجے کی کمزوری ہم نے نماز کی ادائیگی میں کی ہے۔ اس میں نماز کے لیے اٹھتے ہوئے نیت کی کیا کیفیت ہے؟ ہم نے اسے بھار تو نہیں محسوس کیا کہ کس مصیبت میں پڑ گئے ہیں؟ پھر نماز کی جو تیاری ہے۔ نماز کی ادائیگی سے پیشتر جو حکم ہے۔ وقت ہے، جگہ ہے، کپڑے ہیں، وجود ہے، وضو ہے۔ کیا ہم نے اس کا اہتمام پورا کیا؟ اب وضو فرض نہیں ہے لیکن فرض کی ادائیگی کے لیے جب آپ کو وضو کی ضرورت ہوگی تو وہ حکم کے ساتھ، فرض میں داخل ہوجائے گا۔ پانی کی تلاش فرض نہیں ہے لیکن جب وضو کے لئے آپ پانی کی تلاش کو آئیں گے تو وہ فرضیت کے حکم کے تحت آتا چلا جائے گا۔ ان سارے امور کی سرانجام دہی میں کوئی غلطی تو نہیں پھر بندہ پہنچتا ہے۔ اللہ اکبر! نیت پر پہنچتا ہے تو کیا نیت خالصتاً اللہ کے لیے ہے؟ ایسا تو نہیں کہ میرے جیسا اور کوئی نمازی نہیں۔ جیسا خشوع و خضوع کا حامل میں ہوں مخلوق میں اور کوئی نہیں؟ کہیں جو ذات باری کی حضوری کا حصہ موجود ہے میں نے وہاں اپنی ذات کو تو داخل نہیں کر ڈالا؟ وہاں سے آگے آتے ہیں پھر جو نماز کے اندر احکامات ہیں، جو اللہ کے حضور کلام عرض کرنا، عطا فرمایا گیا ہے۔ اس کلام کی ادائیگی سے لے کر قیام و رکوع و سجود، تشہد ہر حصے کے احکامات ہیں۔ کیا اس حکم کے مطابق عمل کر رہا ہے؟ پھر جب بات اسلام علیکم و رحمۃ اللہ تک پہنچے گی۔ جو ادائیگی حکم کے تحت آتی چلی جائے گی تو اس کی شرف قبولیت کا نتیجہ قرآن کریم نے دنیا میں موقع پر بیان فرما دیا گیا کہ برائی اور بے حیائی سے روک دیتی ہے۔ معزز خواتین و حضرات! جسے برائی اور بے حیائی سے حفاظت نصیب ہو رہی ہے۔ حفاظت کس کی ہے؟ اللہ رب العالمین کی۔ کس درجے کا قرب نصیب تھا؟ معصوم عن الخطاء، انبیاء و رسل، ان ہستیوں کے بعد، اسے بہت بلندی نصیب ہو رہی ہے۔ اسے حفاظت الٰہیہ نصیب ہوتی ہے اور حفاظت الٰہیہ جسے نصیب ہو، وہاں پھر شیطنت نہیں ہوتی، وہاں برائی ہو نہیں سکتی، پنپ نہیں سکتی، رہ نہیں سکتی۔

اطلاع عام

ذیبال خان ولد عالم خان سکنہ لڑی کاغان فوت ہوچکے ہیں جنکی 10 مرلہ زمین مانسہرہ بٹ دریاں محلہ شہزاد بستی میں تھے اور انکے شرعی وارثان میں۔ بیوہ مہر نسا۔ معراج خان۔ سراج خان۔ راحت خان۔ پسران اور انیلہ بی بی دختر ذیبال خان ہیں اور ان کے علاوہ کوئی شرعی وارث نہ تھے اگر کسی کو اعتراض ہو تو اندر سات یوم حلقہ پٹوار مانسہرہ سے رابطہ کریں

اطلاع عام

میری والدہ مسماۃ گل نسرین دختر سرفراز خان زوجہ عبدالمالک فوت ہوچکی ہیں جن کے شرعی وارثان میں عبدالمالک ولد غلام جیلانی (خاوند)، وقاص خان، محمد عادل، حمزہ مالک پسران و مسماتان انیلہ ذوالفقار، حاجرہ بی بی دختران عبدالمالک ساکنان پھگوڑہ بانڈہ داخلہ گلی باغ ہیں علاوہ ازیں کوئی بھی شرعی وارث نہ ہے اگر کسی کو اس پر اعتراض ہو تو متعلقہ دفتر پٹوار یا دفتر تحصیلدار سے رابطہ کریں

المشتہر، حمزہ مالک ولد عبدالمالک

اطلاع عام

ظفر النساء زوجہ محمد اکرم خان وفات پاگئیں ہیں جن کے شرعی وقانونی ورثا میں اسلم خان، صفدر خان (مرحوم) اسد خان، دلبہار شامل ہیں اگر ان کے بارے میں کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات یوم کے اندر متعلقہ پٹوار حلقہ سے رابطہ کریں بصورت دیگر کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوگا

منجانب، اسد خان ولد محمد اکرم خان ساکنہ بٹل تحصیل بفہ پکھل ضلع مانسہرہ

تبدیلی نام

میں نے اپنی بیٹی کا نام زائشہ کلیم سے تبدیل کر کے الہان کلیم ALHAN KALEEM رکھ لیا ہے لہذا اسکول ریکارڈ، فارم ب، و دیگر کاغذات میں الہان کلیم لکھا جائے اور آئندہ الہان کلیم کے نام سے پکارا جائے۔

منجانب، محمد کلیم محلہ سیری نرال گڑھی حبیب اللہ مانسہرہ

اطلاع عام

میری والدہ مسماۃ چاند بی بی زوجہ محمد یوسف دختر تخی سلطان فوت ہوچکی ہیں، جن کے شرعی وارثان میں مسمی محمد یوسف (خاوند)، مسمیان اسفندیار خان، منور خان، محمد آصف پسران و مسماۃ سپوژمئی دختر محمد یوسف شامل ہیں انکے علاوہ اور کوئی حقیقی شرعی وارث نہ ہے اگر کسی کو عذر اعتراض ہو تو وہ عرصہ 7 یوم کے اندر اندر حلقہ پٹوار شنئی بالا سے رجوع کرسکتا ہے

المشتہر، محمد آصف ولد محمد یوسف

اطلاع عام

میرے والد حسن مجتبیٰ ولد سید گل بادشاہ فوت ہوگئے ہیں جنکے شرعی وارثان میں شرافت بی بی (بیوہ) اسد مجتبیٰ، طاہر مجتبیٰ، سیف حسنین مجتبیٰ (پسران) ہیں انکے علاوہ اور کوئی شرعی وارث نہ ہے اگر کسی کو کوئی عذر اعتراض ہو تو سات یوم کے اندر اندر حلقہ پٹوار غازی کوٹ سے رجوع کرے بعد میں کوئی عذر اعتراض قبول نہ ہوگا۔

منجانب، اسد مجتبیٰ ولد حسن مجتبیٰ سکنہ غازی کوٹ مانسہرہ

اطلاع عام

میرے خاوند محمد فیاض ولد انور زیب فوت ہوچکے ہیں جنکے شرعی ورثا میں بیوہ دلشاد بیٹا زین علی اور بیٹی صاحبہ شامل ہیں انکے علاوہ اور کوئی شرعی وارث نہ ہے جس کسی کو اعتراض ہو تو سات یوم کے اندر اندر حلقہ پٹواری سے رابطہ کریں۔

منجانب، دلشاد زوجہ محمد فیاض (مرحوم) سکنہ بفہ میرا تحصیل بفہ پکھل ضلع مانسہرہ

بعدالت جناب محمد عبداللہ صاحب سول جج ہری پور
عنوان، فضل محمود بنام محمد علی وغیرہ، پیشی 14.11.26
نوٹس بنام۔۔۔ نوشین اختر دختر مسلم خاوند، عابدہ شاہین ساکنہ ڈب نسر مانسہرہ ضلع ہری پور
مقدمہ عنوان بالا میں مدعا علیہم بالا کی تعمیل عام طریقہ سے ہونی مشکل قرار پائی ہے لہذا اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 14.11.26 کو حاضر عدالت ہوکر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی
دستخط حاکم / مہر عدالت

اطلاع عام

فضل الٰہی ولد حضرت اللہ سکنہ بحالی مانسہرہ وفات شدہ ہے، جس کے شرعی وارثان میں محمد افسر نیازی، اورنگزیب پسران، حمیدہ بی بی اور عائشہ بی بی دختران شامل ہیں ان کے علاوہ اور کوئی شرعی وقانونی وارث نہ ہے۔ جس کسی کو کوئی عذر اعتراض ہو تو سات یوم کے اندر حلقہ پٹواری سے رجوع کریں بصورت دیگر کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

منجانب، اورنگزیب ولد فضل الٰہی سکنہ بحالی ضلع مانسہرہ

بعدالت فیملی جج (4)، کوئٹہ
مثل نمبر 69/2026, 50/2026
دعویٰ خلع وجہیز حق مہر و نان نفقہ
اقراء بی بی زوجہ محمد منیر دختر محمد فیض سکنہ جان محمد روڈ کوچہ شیر محمد کوئٹہ بنام منیر احمد ولد گل حسن سکنہ PO حاجی آباد آچریاں تحصیل و ضلع مانسہرہ
اشتہار بنام مدعا علیہ / مدعا علیہم محمد منیر ولد گل حسن
ہرگاہ مقدمہ عنوان بالا عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے جسکی آئندہ تاریخ سماعت 24/10/26 مقرر ہوچکی ہے درج بالا مقدمہ میں مدعا علیہ محمد منیر عدالت ہذا کے سمن لینے سے دیدہ دانستہ طور پر گریز کر رہا ہے اور روپوش ہے لہذا بذریعہ اشتہار مدعا علیہ / مدعا علیہم کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقررہ تاریخ سماعت پر اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہوکر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی
دستخط حاکم / مہر عدالت

اطلاع عام

مریت جان دختر نور عالم زوجہ فضل الرحمان فوت شدہ ہیں جس کے شرعی وارثان میں ممریز خان پسر، جمیلہ خاتون دختر علی زمان، مسماتان شاہین بی بی اور عابدہ خاتون دختران فضل الرحمان شامل ہیں ان کے علاوہ کوئی شرعی وارث نہ ہے اگر کسی کو کوئی عذر اعتراض ہو تو سات یوم کے اندر حلقہ پٹواری سے رجوع کریں بصورت دیگر کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔

منجانب وارثان

بعدالت جناب عاصمہ طاہر صاحبہ سول جج XII ایبٹ آباد
نمبر مقدمہ 83/1(N) آئندہ پیشی 15-10-2026
رابعہ عادل حبیب بنام محب الرحمٰن (دعویٰ استقرار یہ)
اشتہار بنام محب الرحمٰن ولد محمد آزاد عباسی ساکنہ ترمٹھیاں بیروٹ تحصیل و ضلع ایبٹ آباد
مقدمہ عنوان بالا میں مدعی نے درخواست بمراد اشتہار عدالت ہذا میں گزاری ہے لہذا بذریعہ اشتہار اخبار ہذا مدعا علیہم کو مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ 15-10-2026 صبح 08:00 بجے اصالتاً، وکالتاً، مختیار تا یا جیسی بھی صورت ہو، حاضر عدالت ہوکر پیروی و جواب دہی درخواست بالا کریں۔ بصورت دیگر کارروائی حسب ضابطہ عمل میں لائی جائے گی۔
دستخط حاکم مہر عدالت

اطلاع عام

میری دادی مسماۃ بی بی شاہ جہان زوجہ سید گل بادشاہ فوت ہوگئی ہیں جن کے شرعی وارثان میں حسن مجتبیٰ، احمد مجتبیٰ (پسران) و مسماتان کے علاوہ کوئی شرعی وارث نہ ہے اگر کسی کو عذر اعتراض ہو تو سات یوم کے اندر اندر حلقہ پٹوار غازی کوٹ سے رجوع کرے بعد میں کوئی عذر اعتراض قبول نہ ہوگا۔

منجانب، اسد مجتبیٰ ولد حسن مجتبیٰ سکنہ غازی کوٹ مانسہرہ

بعدالت جناب محمد جمیل خان صاحب ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج ہری پور
عنوان، مسماۃ آفریدہ وغیرہ بنام احمد نواز، پیشی 24.10.26
نوٹس بنام [illegible]
مقدمہ عنوان بالا میں ریسپانڈنٹس بالا کی تعمیل عام طریقہ سے ہونی مشکل قرار پائی ہے لہذا اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 24.10.26 کو حاضر عدالت ہوکر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی
دستخط حاکم / مہر عدالت

اطلاع عام

زریاخان ولد گوجر خان وفات پاچکے ہیں گلاب النساء زوجہ زریاخان دختر منظور احمد بھی وفات پاچکی ہیں ان دونوں کے شرعی وقانونی ورثا میں گل زادہ خان، داور محمد، اسرار محمد، محمد ارشد خان (بیٹے) نیاز بی بی، نجمہ (بیٹیاں) شامل ہیں اگر ان کے بارے میں کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات یوم کے اندر متعلقہ پٹوار حلقہ سے رجوع کریں بصورت دیگر کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوگا

منجانب، محمد ارشد خان ولد زریا خان ساکنہ چھتر پلین مانسہرہ

بعدالت جناب ڈسٹرکٹ سیشن جج ضلع ہری پور
عنوان، شاہ زمان بنام عوام الناس پیشی 14.10.26
شاہ زمان ولد نور احمد ساکنہ موضع ڈنگی موٹیاں ترین آبادی نئی آبادی ڈاک خانہ کوٹ نجیب اللہ ضلع ہری پور
نوٹس بنام۔۔۔ عوام الناس
مقدمہ عنوان بالا میں عوام الناس کی اطلاع یابی عام طریقہ سے ہونی مشکل قرار پائی ہے لہذا اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 14.10.26 کو حاضر عدالت ہوکر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی
دستخط حاکم / مہر عدالت

بعدالت جناب اے اے سی ریونیو ضلع ہری پور
عنوان، سعدیہ عنبرین بنام زریاس بی بی، پیشی 13.10.26
نوٹس بنام زریاس بی بی دختر میر زمان محمد لیاقت عابد زمان واجد علی پسران میر زمان نسیم بی بی تسلیم بی بی دختران میر زمان تنظیم بی بی دختر غلام احمد اکبر جان بیوہ کریم داد، ساجد علی ولد کریم داد زریاں دختر کریم داد و رضیہ صفیہ، نفیس عابدہ، نجمہ بی بی عاصمہ بی بی عائشہ خان دختر کریم داد عامر شہزاد ولد حیدر زمان محمد عمران ولد میر زمان تنظیم اختر بیوہ حیدر زمان ریاست خان ولد میر زمان ساکنان ہاڑی سریہ ہری پور
مقدمہ عنوان بالا میں مسئول علیہم بالا کی اطلاع یابی عام طریقہ سے ہونی مشکل قرار پائی ہے لہذا اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 13.10.26 کو حاضر عدالت ہوکر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی
دستخط حاکم / مہر عدالت

بعدالت جناب خضر علی خان صاحب سول جج ہری پور
عنوان، محمد یاسر بنام قمر زمان، پیشی 14.10.26
نوٹس بنام، جاوید اختر شاہد اختر زاہد اختر پسران نگہت شاہین ندعت شاہین دختران عبدالجبار متوفی ساکنان میلم ضلع ہری پور
مقدمہ عنوان بالا میں مدعا علیہم بالا کی تعمیل عام طریقہ سے ہونی مشکل قرار پائی ہے لہذا اخبار اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ مورخہ 14.10.26 کو حاضر عدالت ہوکر مقدمہ کی پیروی کریں بصورت دیگر کارروائی یکطرفہ عمل میں لائی جائے گی
دستخط حاکم / مہر عدالت

بقیہ 1

اٹھانا شروع کر دیا ہے پیر کے روز مانسہرہ شہر کے پٹوارخانے ورکس اینڈ سروسز مانسہرہ سمیت مختلف محکموں کا ریکارڈ قبضے میں لیا گیا ہے ذرائع نے بتایا کہ صوبے بھر میں کرپشن کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دیا گیا ہے

بقیہ 2

نامعلوم افراد نے ڈنڈوں مکھوں سے حملہ کر کے مجھے اور میرے بھائی کو شدید زخمی کیا تھانہ مانگل پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش اور نامزد ملزمان کی تلاش شروع کر دی جبکہ زخمی ٹھیکیدار فیضان ہسپتال میں زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گئے پوسٹ مارٹم کے بعد نعش ورثا کے حوالے کر دی گئی

بقیہ 3

افغانی کے ساتھ تنازعہ کے بعد مبینہ پولیس کی اندھا دھند فائرنگ سے قتل ہوئے تھے۔جس پر ایوب ٹیچنگ ہسپتال میں پوسٹ مارٹم کی رپورٹ میں بھی متعدد زخم اور دونوں ٹانگیں توڑنے کے شواہد سامنے آئے تھے۔ایوب ٹیچنگ ہسپتال کے ملازمین کے بھرپور احتجاج اور پانچ گھنٹے مین شاہراہ قراقرم کو بند کرنے کے بعد پولیس نے زیر ملوث ملزمان کے خلاف زیر دفعہ 302 کے تحت مقدمہ بھی درج کیا تھا۔جس میں مقتول سردار عارف کے قتل میں ایس ایچ او تھانہ میر پور اور اس کے گنر سمیت دیگر اہلکاروں کو نامزد کیا گیا تھا جنہوں نے عدالت سے ضمانت قبل از گرفتاری حاصل کر لی تھی۔جن کی پیشی آج ہو گی۔اس ضمن میں پولیس کی جانب سے ایس پی انوسٹی گیشن ایاز خان کی سربراہی میں مشترکہ تحقیقاتی کمیٹی بھی قائم کی گئی ہے۔جس میں ڈی ایس پی نذیر قریشی، ڈی ایس پی سردار طاہر سلیم، ڈی ایس پی سردار واجد، ایس ایچ او نواں شہر ایس ایچ او چھانگلہ گلی سیکورٹی برانچ ودیگر شامل ہیں۔مقتول کے والد سردار عبدالرشید کی جانب سے تفتیشی آفیسر پر تحفظات کا اظہار کیا گیا ہے جس کو مقدمہ سے ہٹانے کی درخواست دی گئی ہے۔اس حوالے سے ایبٹ آباد کی سیاسی و سماجی شخصیات نے ماورائے قانون اور اختیارات کے ناجائز استعمال پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور عدالت سے اس بے رحمانہ قتل پر انصاف کی اپیل کی ہے۔ادھر پولیس کی جانب سے افغانی کو زخمی کرنے کے الزام میں مقتول کے خلاف زیر دفعہ 324 کی ایف آئی آر کی گئی ہے۔جب کہ مقتول کی جانب سے واقعہ سے چند روز قبل سوشل میڈیا پر تھانہ میر پور کی حدود میں افغانیوں کو پولیس کی جانب سے طشت پناہی کا بھی الزام عائد کیا گیا تھا۔

بقیہ 4

18 سینئر افسران کے تبادلوں اور تعیناتیوں کے احکامات جاری کر دیے ہیں نوٹیفکیشن کے مطابق، آر پی او ہزارہ ناصر محمود ستی کو تبدیل کر کے کمانڈنٹ فرنٹیئر ریزرو پولیس (ایف آر پی) تعینات کر دیا گیا ہے، جبکہ ان کی جگہ جہانزیب نذیر خان کو نیا آر پی او ہزارہ تعینات کیا گیا ہے۔اسی طرح ڈی پی او ہری پور شفیع اللہ خان گنڈا پور کو بھی عہدے سے ہٹا کر سنٹرل پولیس آفس (سی پی او) پشاور رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی ہے، جبکہ تیمور خان کو نیا ڈی پی او ہری پور تعینات کیا گیا ہے۔ تیمور خان اس سے قبل اے آئی جی آپریشنز سی پی او پشاور کے عہدے پر خدمات انجام دے رہے تھے جاری احکامات کے مطابق ڈی پی او مانسہرہ محمد اظہر کو اے آئی جی آپریشنز، ایس ایس پی سی ٹی ڈی محمد وقاص خان کو ڈی پی او مانسہرہ، آر پی او ملاکنڈ سید فدا حسن شاہ کو ڈی آئی جی آپریشنز خیبر پختونخوا، ڈی آئی جی آپریشنز شاکر حسین داوڑ کو آر پی او کوہاٹ، اور زاہد نواز کو آر پی او ملاکنڈ ریجن تعینات کیا گیا ہے۔علاوہ ازیں ڈی پی او کرک عمران خان، ایڈیشنل آئی جی ڈاکٹر فصیح الدین، ڈی آئی جی لیگل ہمایوں مسعود سندھو اور آر پی او کوہاٹ عرفان طارق کو اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اسلام آباد رپورٹ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔پولیس ذرائع کے مطابق تمام تبادلے اور تعیناتیاں فوری طور پر نافذ العمل ہوں گی۔

بقیہ 5

اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرلز کو عہدوں سے ہٹا دیا گیا ہے، جبکہ مختلف اسٹیشنز پر 27 نئے لا افسران تعینات کر دیے گئے ہیں۔ گورنر خیبر پختونخوا کی منظوری کے بعد محکمہ قانون نے نئی تعیناتیوں کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے جاری اعلامیے کے مطابق پشاور اسٹیشن کے لیے شاہد رضا ملک، دانیال خان دولت خان، لاجبر خان اور اشفاق دادزئی کو ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرلز جبکہ جنید زمان کو ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل اور پلوشہ رانی کو اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل مقرر کیا گیا ہے اسی طرح محسن کامران، قیوم خٹک، وقاص الرحمن، ملک عرفان قیصر، ندا خان، وقار خلیل اور حارث اقبال کو پشاور اسٹیشن پر اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرلز تعینات کیا گیا ہے نوٹیفکیشن کے مطابق محمد یوسف خان کو ڈیرہ اسماعیل خان)ڈی آئی خان (میں ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل جبکہ آصف بلال کو اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل مقرر کیا گیا ہے۔ بنوں میں زاہد الحق کو ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل اور سہیل خان کو اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل تعینات کیا گیا ہے سوات اسٹیشن کے لیے خواجہ صلاح الدین کو ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل جبکہ مشتاق کو اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل مقرر کیا گیا ہے۔ایبٹ آباد میں ساجد الرحمن کو ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل اور فیاض محمد کو اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل تعینات کیا گیا ہے اعلامیے کے مطابق شائل عزیز اور الطاف احمد کو اسلام آباد اسٹیشن کے لیے ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل مقرر کیا گیا ہے محکمہ قانون کے نوٹیفکیشن کے مطابق نئی تعیناتیاں فوری طور پر نافذ العمل ہوں گی۔

بقیہ 6

کرتے ہوئے نئے ڈپٹی کمشنرز تعینات کر دیے ہیں۔ بڑے پیمانے پر ہونے والی ان تعیناتیوں کے تحت پشاور، مردان، صوابی، چارسدہ، بنوں، سوات، ایبٹ آباد اور دیگر اضلاع میں نئے ڈپٹی کمشنرز کو ذمہ داریاں سونپ دی گئی ہیں تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت پشاور میں آفاق وزیر کو ڈپٹی کمشنر تعینات کیا گیا ہے، جبکہ چارسدہ میں منصور ارشد، صوابی میں نصر اللہ اور مردان میں شاہ سعود نئے ڈپٹی کمشنرز ہوں گے۔اسی طرح ضلع بنوں میں ضیا الرحمان، لکی مروت میں شاہد رفیق، کرک میں حامد اقبال، ایبٹ آباد میں بہزاد عادل، مانسہرہ میں یاسر علی خان اور بٹگرام میں گوہر علی خان کو ڈپٹی کمشنر مقرر کیا گیا ہے نوٹیفکیشن کے مطابق سوات میں عدنان ابرار جبکہ اپر سوات میں شہریار قمر کو ڈپٹی کمشنر تعینات کیا گیا ہے۔اپر دیر میں دلنواز خان، لوئر چترال میں احسان الٰہی اور اپر چترال میں ارشد خان کو ضلعی انتظامیہ کی سربراہی سونپی گئی ہے مزید تعیناتیوں کے تحت ملاکنڈ میں عارف خان، ہری پور میں وسیم احمد، شانگلہ میں حامد علی اور بونیر میں انوار الحق کو ڈپٹی کمشنر مقرر کیا گیا ہے نئے تعینات

ہونے والے ڈپٹی کمشنرز اپنے متعلقہ اضلاع میں انتظامی امور کی نگرانی کریں گے۔

بقیہ 7

نام سے ہوئی جو محمد دلدار، سکنہ تنے مار پھلڑہ کا جواں سالہ بیٹا بتایا گیا ہے ابتدائی اطلاعات کے مطابق حادثہ خاکی روڈ پر سوزوکی اور موٹر سائیکل کے درمیان ٹکر کے باعث پیش آیا جس کے نتیجے میں شہریار عرف شیری شدید زخمی ہوا اور جانبر نہ ہو سکا۔نوجوان کی اچانک وفات کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ، عزیز و اقارب اور علاقے میں سوگ کی فضا چھا گئی۔

بقیہ 8

بحق ہو گیا، جبکہ وسیم نامی نوجوان شدید زخمی ہو گیا۔واقعے کی اطلاع ملتے ہی آر ایچ سی چوکی کی ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے زخمی نوجوان کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔بعد ازاں زخمی وسیم کو آر ایچ سی چوکی کی ایمبولینس کے ذریعے کنگ عبداللہ ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے، لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے اور زخمی نوجوان کو جلد صحت یابی نصیب فرمائے۔آمین۔

بقیہ 9

پیغام میں شہر سے وابستگی اور یہاں گزارے گئے وقت کی یادیں جھلکتی ہیں۔ سرمد سلیم اکرم کی جانب سے شہریوں کے لیے یہ پیغام ان کے دورِ تعیناتی کے اختتام پر سامنے آیا ہے، جس میں انہوں نے ایبٹ آباد کے لوگوں کو اپنی یادوں اور دعاؤں میں شامل رکھنے کا اظہار کیا۔

بقیہ 10

نامزد مقتولہ کے خالو ممریز کی گرفتاری کے لیے راولپنڈی پولیس کی خصوصی ٹیموں کی مختلف علاقوں میں کارروائیاں جاری ہیں۔اطلاعات کے مطابق میمونہ بی بی دختر محمد فیصل، سکنہ ضلع ایبٹ آباد، حال مقیم ڈھوک نجو، خیابان سرسید، 6 اکتوبر 2026 کو دوپہر تقریباً ڈیڑھ بجے قرآن پاک کی تعلیم حاصل کرنے کے لیے مدرسے جانے کی غرض سے گھر سے نکلی، تاہم واپس نہ پہنچی۔اہل خانہ کی جانب سے تلاش کے باوجود بچی کا سراغ نہ ملنے پر تھانہ پیرودھائی میں اغوا کا مقدمہ درج کرایا گیا۔ 7 اکتوبر کو طالبہ کی لاش رہائش گاہ سے کچھ فاصلے پر واقع اس کے خالو ممریز کے گھر سے برآمد ہوئی۔ پولیس نے لاش تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال منتقل کی اور جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کیے۔بعد ازاں پولیس نے اغواء کے مقدمے میں قتل کی دفعہ 302 بھی شامل کر دی واقعے کے بعد سامنے آنے والی سی سی ٹی وی فوٹیج میں مبینہ ملزم ممریز کو میمونہ کے ساتھ گلی میں گفتگو کرتے اور اسے کوئی چیز دیتے ہوئے دیکھا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق ابتدائی طبی معائنے میں مبینہ جنسی زیادتی کے شواہد اور بچی کے جسم پر تشدد اور گلا دبانے کے نشانات کا ذکر کیا گیا ہے، جبکہ مزید سائنسی شواہد کے حصول اور جانچ کے لیے نمونے فرانزک لیبارٹری بھجوائے گئے ہیں۔رپورٹس کے مطابق نامزد ملزم کی گرفتاری کے لیے راولپنڈی پولیس کی چار خصوصی ٹیمیں خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں روانہ کی گئی تھیں، جنہوں نے چارسدہ، ایبٹ آباد اور دیگر مقامات پر چھاپے مارے مقتولہ کی والدہ نے بیٹی کے قتل میں نامزد ملزم کو فوری گرفتار کر کے انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ حکام کے مطابق کیس کی تفتیش میں دستیاب شواہد، سی سی ٹی وی فوٹیج اور فرانزک رپورٹس کو اہمیت حاصل ہوگی، جبکہ تفتیش سی سی ڈی کے سپرد کیے جانے کے بعد مزید پیش رفت متوقع ہے۔

بقیہ 11

بعد 3 زخمیوں ریسکیو 1122 اور غلام حسن ویلفیئر ٹرسٹ کی ایمبولنس کے ذریعے کنگ عبداللہ ہسپتال مانسہرہ ریفر کر دیا گیا زخمیوں کے نام نور زمان ولد مہدی زمان منیر ولد بشیر امریزاں بی بی زوجہ بشیر اور ڈرائیور احسان ولد اقبال شامل ہیں اللہ تعالیٰ زخمی کو صحت یاب فرمائے

بقیہ 12

راشد بابر اور پی ٹی آئی رہنما سید اجمل شاہ کو گرفتار کر لیا گیا

بقیہ 13

کی ڈپٹی کمشنر مانسہرہ تعیناتی پر خیر مقدم کرتے ہیں شاہ رخ علی خان اس سے قبل ADC اور ڈپٹی کمشنر مانسہرہ بھی رہ چکے ہیں اور اسکے علاوہ ڈائریکٹر جنرل گلیات بھی رہ چکے موصوف ایک قابل اور اعلیٰ تجربہ کار آفیسر ہیں ہزارہ کی بہتر نمائندگی کریں گے جبکہ نو تعینات ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان بھی اس سے قبل مانسہرہ میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں اور دیگر اعلیٰ عہدوں پر فائز رہ چکے اب انکو مانسہرہ میں دوبارہ فرائض سونپ دیئے گئے ہیں موصوف ضلع کے مسائل سے بخوبی واقف ہیں ہم امید کرتے ہیں کہ موصوف مسائل کے حل میں بھرپور کردار ادا کریں گے اور زیر محکمہ جات میں بہتری لائیں گے ان خیالات کا اظہار سنئیر صحافی طارق عدیل خانخیل اور صحافی خاور عباسی نے کیا

بقیہ 14

پولیس اہلکاروں نے فلیگ مارچ کیا۔ اس کا مقصد سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لینا، امن وامان کی صورتحال کو مزید مستحکم بنانا اور علاقے میں شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانا تھا۔اس موقع پر پولیس فورس ہائی الرٹ رہی اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ہر وقت تیار رہنے کے عزم کا اظہار کیا۔ پولیس حکام کے مطابق اس اقدام کا مقصد بالاکوٹ میں امن وسکون برقرار رکھنے کے ساتھ شہریوں کو محفوظ ماحول کی فراہمی کے حوالے سے اعتماد دلانا ہے۔

بقیہ 15

موجود نہیں تھے، جس کے باعث ان کی گرفتاری عمل میں نہ آ سکی۔ اسی طرح سراج خان بھی پولیس کی گرفت میں آنے سے بچ گئے، جبکہ سابق چیئرمین بیداری کو پولیس نے گرفتار کر لیا۔ اطلاعات کے مطابق پولیس نے کارروائی کے دوران مزید بھی متعدد گرفتاریاں کیں۔پولیس کی جانب سے رات بھر جاری رہنے والی ان کارروائیوں کے باعث علاقے میں سیاسی حلقوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ تاہم گرفتاریوں کی حتمی تعداد، کارروائی کی وجوہات اور گرفتار افراد کے خلاف درج مقدمات کی تفصیلات سرکاری طور پر سامنے آنا باقی ہیں۔عوامی اور سیاسی حلقوں کی جانب سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ گرفتار افراد کے بارے میں اہل خانہ کو معلومات فراہم کی جائیں اور تمام قانونی تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے کارروائی کی جائے۔

بقیہ 16

گاہ کے اندر اور باہر پولیس کی بھاری نفری تعینات کر دی گئی ہے، جبکہ اہلکار گھر کے اطراف موجود ہیں۔موصولہ اطلاعات کے مطابق مشتاق احمد غنی طویل علالت کا شکار ہیں اور ان کی سینے کی ہڈی میں بھی فریکچر ہے۔ اسی صورتِ حال میں انہیں گھر پر نظر بند کیے جانے کی اطلاع

سامنے آئی ہے۔ تاہم پولیس کارروائی کی وجوہات، ہاس اریسٹ کے باضابطہ حکم اور نظر بندی کی مدت کے حوالے سے مزید تفصیلات سامنے نہیں آ سکیں۔

بقیہ 17

کے بعد سرکل حویلیاں میں چھاپے، پی ٹی آئی کے 3 کارکنان زیر حراست تفصیلات کے مطابق خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کے فوری بعد تحصیل حویلیاں میں پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے رہنماں اور کارکنوں کے خلاف سخت کریک ڈاؤن شروع گزشتہ شب خفیہ اداروں نے مختلف علاقوں آپریشن کے دوران پی ٹی آئی کے تین کارکنوں کو حراست میں لے کر نامعلوم مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے۔صوبے میں پیدا شدہ تازہ ترین سیاسی اور آئینی صورتِ حال کے پیش نظر تحصیل حویلیاں میں پی ٹی آئی کے مقامی عہدیداران اور ورکرز کے خلاف کارروائی سرکل حویلیاں کی حدود سے تین نوجوانوں کو حراست میں لیا جن میں تیمور خالد ساکنہ حویلیاں گاں بلال خان ساکنہ گڑھی پھلگراں، راشد عرف کالا ساکنہ ڈھگہ میرا حراست میں لیا تینوں نوجوانوں کے علاوہ بھی تحریک انصاف کے متعدد دیگر عہدیداران اور کارکنوں کے گھروں پر رات گئے کارروائی کی گئی اکثر ورکرز موجود نہیں تھے۔صوبے میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے اعلان کے بعد گرفتاریوں کے خدشے کے پیش نظر پی ٹی آئی کے بیشتر مقامی ورکرز اور عہدیدار محفوظ مقامات پر منتقل ہو گئے

بقیہ 18

ایڈووکیٹ جنرل سیکرٹری تحصیل بار ایسوسی حویلیاں بار ایسوسی ایشن کا پختہ ایمان ہے کہ جمہوری عمل کے ذریعے عوام کی طرف سے دیے گئے انتخابی مینڈیٹ کا احترام کیا جانا چاہیے، کیونکہ یہی نمائندہ حکومت اور جمہوری جواز کی بنیاد ہے۔ایسوسی ایشن کسی بھی ایسے اقدام پر اپنی شدید تشویش کا اظہار کرتی ہے جو خیبر پختونخوا کے عوام کے انتخابی مینڈیٹ کو متاثر کرے یا آئینی وجمہوری طرزِ حکمرانی کے طے شدہ اصولوں کو کمزور کرے۔یہ موقف کسی سیاسی جماعت، فرد یا نظریے کے خلاف نہیں ہے؛ بلکہ یہ آئینی بالادستی، جمہوری اقدار اور قانون کی حکمرانی کے لیے ایسوسی ایشن کے ادارہ جاتی عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ آئین کے آرٹیکل 232 اور 234 غیر معمولی حالات سے نمٹنے اور صوبے میں آئینی مشینری کی ناکامی کی صورت میں ایک مخصوص آئینی فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔ ان دفعات کے تحت تجویز کردہ کسی بھی اقدام کو آئین، مقررہ قانونی طریقہ کار اور ایسے استثنائی اختیارات کے استعمال پر عائد شرائط کی سختی سے پابندی کرنی چاہیے۔ آئین اور قانون کے مطابق ہی ہر غیر معمولی اقدام اٹھایا جانا چاہیے۔ایسوسی ایشن اس بات پر زور دیتی ہے کہ عوام کا انتخابی مینڈیٹ اور صوبائی خود مختاری پاکستان کے جمہوری نظام کے بنیادی اصول ہیں۔ کافی آئینی جواز کے بغیر ان اصولوں کو متاثر کرنے والا کوئی بھی اقدام ایک ناپسندیدہ روایت قائم کر سکتا ہے، جمہوری اداروں کو کمزور کر سکتا ہے اور آئینی نظام پر عوام کے اعتماد کو ٹھیس پہنچا سکتا ہے۔ اس لیے تمام آئینی اختیارات کو انتہائی احتیاط، ضبط اور عوامی رائے کے احترام کے ساتھ استعمال کیا جانا چاہیے۔تحصیل بار ایسوسی ایشن حویلیاں خیبر پختونخوا کو درپیش دہشت گردی اور امن و امان کے سنگین چیلنجز کا اعتراف کرتی ہے۔ تاہم، ان چیلنجز سے نمٹنے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان موثر تعاون، ادارہ جاتی ہم آہنگی، جمہوری مشاورت اور شہریوں کے جانی و مالی تحفظ کے لیے اجتماعی کوششوں کی ضرورت ہے۔ ایسے چیلنجز کا حل آئینی طریقوں سے ہی نکالا جانا چاہیے، نہ کہ ایسے اقدامات سے جو جمہوری طرزِ حکمرانی یا صوبائی خود مختاری کو کمزور کریں۔ایسوسی ایشن تمام متعلقہ حکام سے زور دے کر اپیل کرتی ہے کہ وہ عوام کے انتخابی مینڈیٹ کا احترام کریں، صوبائی خود مختاری کا تحفظ کریں، آئینی بالادستی کو برقرار رکھیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام ریاستی ادارے اپنے اپنے آئینی دائرہ کار میں رہ کر کام کریں۔ سیاسی اختلافات اور ادارہ جاتی ناچاقیوں کو مذاکرات، مشاورت اور قانون کے تحت دستیاب آئینی میکانزم کے ذریعے حل کیا جانا چاہیے۔ایسوسی ایشن مزید اس بات پر زور دیتی ہے کہ آئین تمام ریاستی اداروں اور عوامی حکام پر لاگو اور قابل پابندی ہے، اور اس کی بالادستی جمہوریت کے تحفظ، عدلیہ کی آزادی اور قانون کی حکمرانی کے لیے ناگزیر ہے۔ آئینی اصولوں کا احترام عوامی اعتماد، جمہوری استحکام اور قومی وحدت کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے۔تحصیل بار ایسوسی ایشن حویلیاں اس بات کو دہراتی ہے کہ جمہوریت کا تحفظ، آئینی بالادستی، عدلیہ کی آزادی اور قانون کی حکمرانی ایک اجتماعی ذمہ داری ہے۔عوام کی خواہشات کا احترام کیا جانا چاہیے، آئینی اداروں کو مضبوط بنایا جانا چاہیے، اور کسی بھی ایسے اقدام سے گریز کیا جانا چاہیے جو نمائندہ حکومت کی بنیادوں کو کمزور کرے۔تحصیل بار ایسوسی ایشن حویلیاں اس غیر آئینی ایمرجنسی کے فوری خاتمے اور صوبے میں آئینی و جمہوری نظام کی بحالی کا مطالبہ کرتی ہے۔ بار آئین کی بالادستی اور قانون کی حکمرانی کے لیے ہر فورم پر کھڑی رہے گی۔ایسوسی ایشن وسیع تر قومی مفاد اور ایک مستحکم، جمہوری و آئینی پاکستان کے لیے آئین کے دفاع، قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے اور جمہوری اقدار کے تحفظ کے لیے پرعزم ہے

بقیہ 19

میں کے پی کے اندر کرپشن عروج پر رہی اور قومی خزانہ کو صرف جلسے جلوسوں پر لٹایا گیا اسی طرح صوبہ میں کوئی ترقیاتی کام نہ ہوئے اسی طرح میرٹ کی دھجیاں اڑائی گئیں اور سیاسی بنیادوں پر تقرریاں کی گئیں جن کے خلاف کئی لوگ عدالتوں میں بھی گئے ہیں اس وقت وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی نے صرف اور صرف سیاسی بنیادوں پر تقرریاں تبادلے کر کے مختلف محکموں کو تباہی کے دہانے پر پہنچایا کے پی کے میں تعلیم زراعت صحت سمیت دیگر محکموں میں بدعنوانیوں کے نئے ریکارڈ قائم ہوئے بڑھتی ہوئی ظالمانہ مہنگائی پر اب عوام کی نظریں فیلڈ مارشل پر ہیں کہ وہ کب غریب عوام کو حکومت سے نجات دلاتے ہیں

بقیہ 20

ہے انھوں نے مطالبہ کیا ہے کہ ان لوگوں کے ہاتھوں لٹنے والے عام شہریوں کو انکی رقوم واپس دلوا کر ملوث لوگوں کو نیب گرفتار کر کے حساب لیں خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کا نفاذ آسان فیصلہ نہیں تھا صوبائی حکومت عوام کا ساتھ دینے کی بجائے دہشت گردوں کی ساتھی بن چکی تھی صوبہ بھر میں ان اہل لوگوں نے عوام کو دہشت گردی کی بھینٹ چڑھا رکھا تھا ان خیالات کا پاکستان مسلم لیگ (ن) کے سابق ممبر صوبائی اسمبلی سردار اورنگزیب نلوٹھہ نے کیا انھوں نے کہا صوبے کے عوام کا کوئی پرسان حال نہیں تھا اپنی

ہی فوج کے خلاف دشمن کے پھیلائے گے پروپیگنڈہ کی تشہیر یہ ملک دشمن تحریک انصاف کے لوگ کر رہے تھے شہدا کے جنازوں میں جانا یہ اپنی توہین سمجھتے تھے، عوامی مسائل پر توجہ کے بجائے وفاق پر چڑھائی ان کا محبوب مشغلہ تھا ایمرجنسی کے نفاذ پر خیبر پختونخواہ کے عوام نے سکھ کا سانس لیا صوبہ کے وسائل ان لوگوں نے ناچ گانوں اور دھرنوں پر خرچ کیے ہیں عوامی منصوبوں میں جو کرپشن ان وزیروں ممبران اسمبلی نے کی وہ تاریخ میں سب سے بڑی کرپشن ہے نوکریاں اور تبادلوں پر لاکھوں روپے صوبے کی مجبور عوام کے جیبوں سے ان لوگوں نے وصول کیے ہیں آج صوبہ کی اکثریت عوام انکی گھر رخصتی پر سکھ کا سانس لیا ہے

بقیہ 21

جاری ضلع مانسہرہ کے تھانہ جات بھی متحرک بہت سے پی ٹی آئی عہدیدار گورنر راج نافذ ہوتے ہی روپوش ہو گئے ہیں تھانہ پھلڑہ اور لساں نواب پولیس بھی متحرک رہی گزشتہ روز بھی دن بھر چھاپوں کا سلسلہ جاری رہا

بقیہ 22

دن دھاڑے چوری کی وارداتیں پولیس گشت میں اضافے کی وجہ سے ہی کم کی جاسکتی ہیں انہوں نے کہا کہ اگر نفری میں کمی ہے تو اس کے لئے وہ حکام بالا سے نفری زیادہ کرنے کے لئے اپیل کر سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ بفہ اور مضافات کے شہریوں کے جان و مال کی حفاظت پولیس کے ساتھ ساتھ ہم سب کا فرض ہے لیکن جب تک پولیس فعال کردار ادا نہیں کرے گی جرائم پیشہ افراد کی سرکوبی ممکن نہیں اس لئے وہ بار بار اس مطالبے کو دوہراتے ہیں کہ شہر میں دن کو بالعموم اور رات کو بالخصوص پولیس گشت کو بڑھایا جائے۔

بقیہ 23

،ان کی شکایت سنی اور مہمان نوازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فروٹ بھی پیش کیے۔ایس ایچ او نے فوری کارروائی کرتے ہوئے موقع پر ہی بزرگ شہری کا مسئلہ خوش اسلوبی سے حل کر دیا۔پولیس کے بروقت اقدام اور حسن سلوک پر بزرگ شہری نے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ایس ایچ او اور پوری پولیس فورس کے لیے دعائیں دیں۔شہری حلقوں کے مطابق عوام کی شکایات پر فوری توجہ اور عزت و احترام سے پیش آنا پولیس اور عوام کے درمیان اعتماد مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

بقیہ 24

میں مدلل دلائل پیش کیے اور مقدمے کے حقائق سے عدالت کو آگاہ کیا۔عدالتی کارروائی کے بعد ملزم کی درخواست ضمانت مسترد ہونے پر مدعی کے لواحقین نے اطمینان کا اظہار کیا۔اس موقع پر لواحقین نے سید حماد گیلانی ایڈووکیٹ کے ہمراہ گروپ فوٹو بھی بنوایا

بقیہ 25

جبکہ آٹھویں ممبر جو سکول کے وائس پرنسپل محمد حنیف اعوان کو جنرل سیکرٹری منتخب کر لیا سٹیج سیکرٹری کے مطابق دو افراد ریٹائرڈ صوبیدار محمد شیراں اور ضمیر احمد کو ٹیکنوکریٹ طرز پر کمیٹی کے ممبران منتخب کئے گئے گزشتہ روز گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول رچھ بہن کی پی ٹی سی کی مدت مکمل ہونے کے بعد نئی کمیٹی کی تشکیل کے لئے اہلیان علاقہ سیاسی وسماجی شخصیات اور بچوں کے والدین کی کمیٹی نو کی تشکیل کے لئے ایک اہم ترین اجلاس زیر صدارت پرنسپل وقار خٹک کی سکول کانفرنس روم میں منعقد ہوا جس میں سابق کمیٹی ممبران کے علاوہ متعدد علاقہ کی شخصیات نے شرکت کی اجلاس میں پی ٹی سی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے مقررین میں بعض افراد نے تباہ شدہ سکول کی بلڈنگ جو 2005ء کے تباہ کن زلزلے میں تباہ ہو چکی تھی جس کی تعمیر نو اور دیگر ضروری معاملات کے لئے حکومت نے کروڑوں کا فنڈ مہیا کیا انتظامیہ اور بعض نام نہاد سیاسی لوگوں نے اس حکومتی فنڈ کو سکول کی بحالی اور سہولیات کی فراہمی کی بجائے تجوریاں بھر کے قوم کے بچوں کے ساتھ ظلم کیا ہے جن کے خلاف برائے نام انکوائریاں بھی ہوئی ہیں مگر متعلقہ لوگوں کو سیاسی تحفظ حاصل ہونے کی وجہ سے ان کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی موجودہ پرنسپل کی تعلیمی پالیسیوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا ہے اجلاس میں آئندہ کے لائحہ عمل کے بارے میں جلد دوبارہ میٹنگ کے عزم کا اظہار کیا گیا

بقیہ 26

کا انعقاد کیا ہے جس میں مختلف محکمہ جات کے افسران ان کے نمائندگان بھی موجود ہونگے اور لوگوں کے مسائل سنیں گے

بقیہ 27

نے فائنل مقابلے کی تقریب میں بطور مہمان خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا تفصیلات کے مطابق بانڈا جات اسپورٹس گالا 2026 میں رسہ کشی اور دوڑ کے شاندار مقابلوں کا انعقاد کیا گیا اور ایک صحت مند سرگرمیں میں خوبصورت اضافہ کیا گیا نوجوانوں نے رسہ کشی اور دوڑ کے مقابلوں میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے شائقین کھیل سے بھرپور داد وصول کی کے مہمان خصوصی مجیب الرحمان خان جدون نے فاتح کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کیے اور اپنی طرف سے بھی ٹیم کو 1 لاکھ روپے کا نقد انعام دیا۔اس موقع پر انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ موبائل فونز سے دوری اختیار کر کے اپنا وقت کھیلوں میں صرف کریں، تا کہ ان کے ذہن مثبت اور صحیح سمت میں راغب ہو سکیں

بقیہ 28

جمادی الاول کے چاند کی رویت کے لیئے رویت ہلال کمیٹی کا اجلاس مولانا عبدالخبیر کی زیر صدارت منعقد ہوا تھا۔ اجلاس کے دوران جمادی الاول کا چاند دیکھنے سمیت ملک بھر سے موصول شدہ شہادتوں کا جائزہ لینے کے بعد یہ اعلان کیا گیا کہ جمادی الاول 1448 ہجری کا چاند نظر آ گیا ہے۔ چیئرمین مرکزی رویت ہلال کمیٹی پاکستان مولانا سید محمد عبدالخبیر آزاد کے فیصلے کے مطابق وزارت مذہبی امور نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا کہ یکم جمادی الاول آج 13 اکتوبر بروز منگل سے ہوگی۔

بقیہ 29

سرائے نعمت خان کے موضع سیریاں موہڑہ گرلز پرائمری سکول میں علاقہ کی نامور سیاسی و سماجی شخصیت رفعت تاج اعوان کی انتھک محنت اور کوششوں سے آنکھوں کے علاج کا مفت کیمپ لگایا گیا آنکھوں کے علاج کی ماہر ٹیم نے تقریباً ساڑھے چھ سو سے زائد آنکھوں کے مریضوں کا مفت چیک اپ کیا چار ساڑھے چار سو مریضوں کو مفت عینکیں دی گئی دو درجن سے زائد مریضوں کی آنکھوں کی صفائی اور 63 مریضوں کے مفت آپریشن اور لینز بھی ڈالے گئے علاقہ کے غریب نادار اور مستحقین مریضوں نے رفعت تاج اعوان کی درازی عمر صحت روزی رزق میں مزید برکتوں کی دعائیں اور شاندار الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا ہے

بقیہ 30

اقدامات کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ آئی جی پی آفس کی جانب سے جاری کردہ تفصیلی نوٹیفکیشن میں خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ بعض شرپسند اور ریاست مخالف عناصر احتجاجی سرگرمیوں کی آڑ میں تشدد یا تخریبی کارروائیوں کی کوشش کر سکتے ہیں۔ اس تناظر میں تمام اضلاع میں پولیس کو پیشگی تیاری مکمل رکھنے اور صورتحال پر کڑی نظر رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔نوٹیفکیشن کے مطابق ڈسٹرکٹ پولیس افسران) ڈی پی اوز (، سب ڈویژنل پولیس افسران) ایس ڈی پی اوز (اور اسٹیشن ہاؤس افسران) ایس ایچ اوز (اپنے اپنے علاقوں میں ہونے والے احتجاجی مظاہروں کی خود نگرانی کریں گے تا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے سے بروقت نمٹا جا سکے۔حساس مقامات کی سیکیورٹی مزید سخت کرنے کی ہدایت آئی جی پی نے احتجاجی جلوسوں کے ممکنہ راستوں اور اطراف میں واقع اہم مقامات کی حفاظت یقینی بنانے پر زور دیا ہے۔ان مقامات میں پولیس اسٹیشنز، سرکاری دفاتر و عمارتیں، پیٹرول پمپس، بینک، شاپنگ سینٹرز اور اہم شاہراہیں شامل ہیں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق ان مقامات کی سیکیورٹی کے لیے ضرورت کے مطابق پولیس اہلکار تعینات کیے جائیں گے۔جاری کردہ ہدایات میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ امن و امان کی صورتحال خراب ہونے کا خدشہ ہو تو ڈی پی اوز خیبر پختونخوا پولیس ایکٹ 2017 کی دفعہ 84 کے تحت احتجاج یا جلسے کے منتظمین کو لائسنس حاصل کرنے کا پابند کر سکتے ہیں۔ لائسنس کی شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں پولیس افسران جلوس روکنے اور مجمع کو منتشر کرنے کے لیے قانونی احکامات جاری کر سکتے ہیں۔خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی پولیس حکام کو ہدایت کی گئی ہے کہ دفعہ 85 کی ذیلی دفعہ (1) کی خلاف ورزی کرنے والے اجتماع کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے اور متعلقہ قانونی تقاضے پورے کیے جائیں۔ اسی طرح خیبر پختونخوا پولیس ایکٹ کی دفعہ 88 کے تحت سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر کسی سڑک یا عوامی مقام پر عارضی رکاوٹیں قائم کرنے، راستہ بند کرنے یا آمدورفت کو منظم کرنے کے اقدامات بھی کیے جا سکتے ہیں۔نوٹیفکیشن میں غیر قانونی اشیا یا آتشیں اسلحہ رکھنے والے افراد کے خلاف خیبر پختونخوا پولیس ایکٹ کی دفعہ 86 کی ذیلی دفعہ (1) اور تعزیرات پاکستان کی دفعہ 148 کے تحت سخت قانونی کارروائی کی ہدایت بھی شامل ہے۔مظاہروں کے دوران طاقت کے استعمال کے لیے مرحلہ وار طریقہ کار احتجاجی مظاہروں سے نمٹنے کے لیے پولیس کو تحمل، احتیاط اور مرحلہ وار حکمت عملی اپنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ پرامن احتجاج یا سڑکوں کی بندش کی صورتحال میں پولیس اہلکاروں کو زیادہ سے زیادہ برداشت کا مظاہرہ کرنے اور مظاہرین سے مذاکرات کے لیے سینئر افسر کو آگے رکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔نوٹیفکیشن کے مطابق اگر صورتحال بگڑ جائے اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے طاقت کا استعمال ناگزیر ہو تو کم سے کم ضروری طاقت استعمال کی جائے گی۔ اس طریقہ کار میں پہلے واضح وارننگ دینے اور ضرورت پڑنے پر آنسو گیس استعمال کرنے جیسے اقدامات شامل ہیں۔سیاسی صورتحال کے تناظر میں پولیس کی تیاری صوبے میں سیاسی کشیدگی اور وفاقی حکومت کی جانب سے ممکنہ اقدامات کے پس منظر میں پولیس کی جانب سے جاری کردہ یہ ہدایات امن و امان کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے انتظامی تیاریوں کا حصہ ہیں۔موجودہ صورتحال میں پولیس کے لیے ایک اہم ذمہ داری یہ ہے کہ شہریوں کے پرامن احتجاج کے حق کا احترام کرتے ہوئے کسی بھی ممکنہ تشدد، توڑ پھوڑ اور سرکاری یا نجی املاک کو نقصان پہنچانے کی کوششوں کو قانون کے مطابق روکا جائے۔ پولیس کی جانب سے جاری کردہ احکامات میں حساس مقامات کے تحفظ، احتجاجی سرگرمیوں کی نگرانی اور قانونی کارروائی کے طریقہ کار پر زور دیا گیا ہے۔ان اقدامات کا عملی نفاذ اس بات سے مشروط ہوگا کہ صورتحال کس نوعیت اختیار کرتی ہے اور متعلقہ قوانین کے تحت کیا کارروائی ضروری قرار پاتی ہے۔

بقیہ 31

تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس کے دوران ای پی آئی کو آرڈینیٹر ڈاکٹر عدنان نے شرکا کو HPV ویکسینیشن مہم کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے مہم کے طریقہ کار، انتظامی تیاریوں اور متعلقہ اداروں کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔اس موقع پر مہم کو منظم انداز میں چلانے اور مقررہ اہداف کے حصول کے لیے مختلف امور کا جائزہ بھی لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ HPV ویکسینیشن مہم کو مؤثر اور کامیاب بنانے کے لیے باہمی رابطے اور تعاون کو یقینی بنایا جائے اور تمام ضروری انتظامات بروقت مکمل کیے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت اور دیگر متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے انجام دیں تا کہ مہم کے مطلوبہ نتائج حاصل کیے جا سکیں۔

بقیہ 32

کر دیا گیا ہے۔ان کی اس اہم عہدے پر تعیناتی کو علاقے کے لیے اعزاز قرار دیا جا رہا ہے۔کاشف عباسی کی تعیناتی سے وی سی ریالہ اور سرکل بکوٹ کے عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔اہل علاقہ نے اس پیش رفت کو علاقے کے لیے باعثِ فخر قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ وہ اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، تجربے اور ذمہ داریوں کو احسن انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے محکمہ پولیس میں اپنی خدمات جاری رکھیں گے۔کاشف عباسی کا اہم انتظامی عہدے پر تعینات ہونا اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ علاقے سے تعلق رکھنے والے افسران صوبائی سطح پر بھی اپنی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ان کی نئی ذمہ داریوں میں پولیس آپریشنز سے متعلق امور کی انجام دہی اور متعلقہ معاملات میں محکمانہ معاونت شامل ہوگی۔اہل علاقہ اور سماجی حلقوں نے کاشف عباسی کو نئی ذمہ داریاں سنبھالنے پر مبارک باد پیش کرتے ہوئے ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ وہ اپنی ذمہ داریاں پیشہ ورانہ اصولوں اور عوامی خدمت کے جذبے کے تحت ادا کریں گے۔

بقیہ 33

کے نصف شب چھاپہ مارا تاہم وہ گھر پر موجود نہیں تھے اسی طرح بفہ خورد میں تحریک انصاف کے دیرینہ کارکن محمد نعیم خان کی گرفتاری کے لئے پولیس ان کے گھر پہنچی مگر وہ بھی پولیس کے ہاتھ نہیں آئے جبکہ شنکیاری سے عدنان طارق بھی غائب رہے۔پیر کے دن بھی تھانہ بفہ پولیس کی نفری لیڈی پولیس کے ہمراہ سرگرم رہی تاہم آخری اطلاع تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آ سکی۔

بقیہ 34

امور کی انجام دہی اور امن وامان برقرار رکھنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں۔

بقیہ 35

ایڈووکیٹ جنرل، سابق آئی جی اور پاک فوج کی پہلی خاتون سرجن جنرل سمیت مالیات، توانائی، معدنیات، قانون، صنعت، داخلہ، اطلاعات، تعلیم، صحت اور ترقیاتی شعبوں کے ماہرین کو نمائندگی دی گئی ہے۔ذرائع کے مطابق اس کونسل میں مانسہرہ کی ایک اہم سیاسی اور اعلیٰ شخصیت، جو کہ سابق رکن قومی اسمبلی) ایم این اے (بھی رہ چکے ہیں، کو بھی شامل کیا جا رہا ہے اور امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ انہیں کونسل میں قانون اور پارلیمانی امور جیسی انتہائی اہم ذمہ داریاں سونپی جا سکتی ہیں۔ایڈوائزری کونسل کے اراکین میں سابق نگران صوبائی وزیر ڈاکٹر سید عامر عبداللہ تعلیم کے امور دیکھیں گے جو اس سے قبل نگران وزیر صنعت وتجارت اور اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے کنسلٹنٹ رہ چکے ہیں۔ مالیات، ریونیو، ایکسائز اور ٹیکسیشن کی ذمہ داری سابق چیئرمین ایف بی آر، وزیراعظم کے سابق معاون خصوصی اور سابق سیکرٹری اقتصادی امور طارق محمود پاشا کے سپرد کی گئی ہے۔توانائی، بجلی، منصوبہ بندی اور ترقی کے شعبے سابق بینکر، پاکستان اسٹیٹ آئل کے سابق بورڈ ممبر اور آل پاکستان ٹیکسٹائل ملز ایسوسی ایشن کے سابق چیئرمین عثمان سیف اللہ خان سنبھالیں گے۔ سابق ایڈووکیٹ جنرل خیبر پختونخوا عامر جاوید بھی قانون اور پارلیمانی امور پر مشاورت فراہم کریں گے۔اطلاعات و نشریات کے امور عوامی نیشنل پارٹی کی سابق صوبائی سیکرٹری اطلاعات، سابق ترجمان اور صوبائی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی کی سابق چیئرپرسن ثمر ہارون بلور دیکھیں گی۔ 2017 میں چیئرمین ایف بی آر رہنے والے ڈاکٹر محمد ارشاد صنعت و تجارت کا شعبہ سنبھالیں گے۔اوقاف اور مذہبی امور کی ذمہ داری خطیب اعلیٰ خیبر پختونخوا، جامعہ اشرفیہ پشاور کے پرنسپل اور تمغۂ امتیاز یافتہ مذہبی اسکالر مولانا محمد طیب قریشی کے پاس ہوگی۔صحت کے شعبے کی نگرانی پاک فوج کی پہلی خاتون تھری اسٹار جنرل، ہلال امتیاز ملٹری اور تمغۂ امتیاز ملٹری حاصل کرنے والی سابق سرجن جنرل لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ نگار جوہر خان کریں گی جن کو ہسپتالوں کے انتظام، طبی سہولیات اور کووڈ 19- کے دوران ہنگامی اقدامات کا وسیع تجربہ ہے۔داخلہ اور قبائلی امور سابق آئی جی جیل خانہ جات، سابق چیئرمین فاٹا ٹریبونل اور سابق کمشنر کفایت اللہ خان کے سپرد کیے گئے ہیں۔معدنیات اور کان کنی کے امور معاشیات میں پی ایچ ڈی، نگران حکومت کے سابق مشیر اور برطانیہ کے انفورڈ بزنس کلب کے کنسلٹنٹ ڈاکٹر سرفراز علی شاہ دیکھیں گے۔ مواصلات وتعمیرات، بلدیات، ہاسنگ اور ٹرانسپورٹ کا شعبہ سابق نگران صوبائی وزیر آصف رفیق آفریدی کے پاس ہوگا جو اس سے قبل زراعت، لائیو اسٹاک، خوراک اور ماحولیات کے قلمدان سنبھال چکے ہیں۔ گورنر خیبر پختونخوا کی سربراہی میں قائم یہ خصوصی ایڈوائزری کونسل صوبے کے اہم انتظامی، معاشی اور ترقیاتی معاملات پر مشاورت فراہم کرے گی اور مختلف شعبوں میں اصلاحات کے ساتھ ساتھ عوامی خدمات کی بہتری کے لیے سفارشات اور تجاویز پیش کرے گی

بقیہ 36

امتحان دوم 2026 کے تمام پرچے تاحکم ثانی ملتوی کر دیے ہیں۔ امتحانات کا آغاز 12 اکتوبر سے ہونا تھا بورڈ کی جانب سے جاری پریس ریلیز کے مطابق امتحانات کی نئی تاریخوں اور نظر ثانی شدہ ڈیٹ شیٹ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔اس حوالے سے طلبہ، والدین، تعلیمی اداروں کے سربراہان، سپرنٹنڈنٹس، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹس، نگران عملے اور دیگر متعلقہ اہلکاروں کو آئندہ جاری ہونے والی ہدایات پر عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی گئی ہے بورڈ نے طلبہ اور والدین کو ہدایت کی ہے کہ امتحانات کی نئی تاریخوں اور دیگر تفصیلات کے لیے بورڈ کی سرکاری ویب سائٹ اور آفیشل فیس بک پیج سے رجوع کریں اور غیر مصدقہ اطلاعات یا افواہوں پر انحصار نہ کریں۔

بقیہ 37

، غیر قانونی، بدنیتی پر مبنی، بنیادی حقوق اور جمہوریت کے مینڈیٹ کے خلاف ہے۔درخواست میں استدعا کی گئی ہے کہ ایمرجنسی اور گورنر راج کے اقدام کو کالعدم اور غیر قانونی قرار دیا جائے اور درخواست کے حتمی فیصلے تک اس گورنر راج کے اعلامیہ کو معطل کیا جائے۔

بقیہ 38

،دوسری جانب نئے تعینات ہونے والے ڈپٹی کمشنر بٹگرام گوہر علی خان نے اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے کے بعد مختلف افراد سے ملاقاتیں کیں اور دفتری امور کا آغاز کر دیا۔اس موقع پر ڈپٹی کمشنر گوہر علی خان کا کہنا تھا کہ قانون کے مطابق فرائض کی انجام دہی اور عوامی امور کی ذمہ داری پوری کرنا ان کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ اپنے دائر اختیار میں رہتے ہوئے قانون کے مطابق ذمہ داریاں ادا کریں گے۔ بٹگرام میں کاروباری سرگرمیاں اور عوامی آمد ورفت معمول کے مطابق جاری رہنے سے شہریوں کی روزمرہ زندگی متاثر نہیں ہوئی۔

بقیہ 39

کے مطابق منعقد ہوں گے۔ امن و امان کی صورتحال کے پیش نظر خیبر پختونخوا کے دیگر امتحانی مراکز میں 12 اور 13 اکتوبر 2026 کو ہونے والے امتحانات بالترتیب 2 اور 3 نومبر 2026 تک ملتوی کر دیے گئے ہیں، تاہم ہزارہ ڈویژن کے امتحانی مراکز اس فیصلے سے مستثنیٰ ہیں۔

بقیہ 40

محکموں کے سربراہان نے شرکت کی۔ڈپٹی کمشنر یاسر علی خان نے مہم کی کامیاب تکمیل کے لیے متعلقہ محکموں کے درمیان مؤثر رابطہ کاری، جامع منصوبہ بندی اور ضروری انتظامات یقینی بنانے کی ہدایات جاری کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ مہم کو کامیاب بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

بقیہ 41

سراہا گیا۔ اس موقع پر افسران اور عملے نے ان کے لیے نیک تمناؤں اور دعاؤں کا اظہار کرتے ہوئے انہیں رخصت کیا اور امید ظاہر کی کہ وہ اپنی نئی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے ساتھ عوامی فلاح و بہبود کے لیے بھی اسی جذبے سے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔

بقیہ 42

اہم انتظامی عہدوں پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد کے طور پر بھی فرائض سرانجام دے چکے ہیں شاہ رخ علی خان کا تعلق پاکستان ایڈمنسٹریٹو سروس (پی اے ایس) سے ہے اور وہ سینئر افسر ہیں۔ان کا تعلق ہزارہ ریجن سے بتایا جاتا ہے واضح رہے کہ ابتدائی طور پر شاکر اللہ کا نام کمشنر ہزارہ ڈویژن کے لیے سامنے آیا تھا، تاہم بعد ازاں

جاری ہونے والے حتمی نوٹیفکیشن میں شاہ رخ علی خان کی تعیناتی کی تصدیق کی گئی ہے۔

بقیہ 43

فیکلٹی آف بائیومیڈیکل اینڈ بائیولوجیکل سائنسز کے طلباء وطالبات اور اساتذہ کو ریسکیو 1122 کی سروسز، ابتدائی طبی امداد اور ہنگامی حالات سے بچاؤ کے حوالے سے 1 روزہ تربیت فراہم کی۔ٹریننگ کا مقصد کسی بھی قسم کی ایمرجنسی صورتحال پیش آنے پر بہتر انداز میں اپنی اور دوسروں کی جان و مال کی حفاظت کرنا تھا۔یونیورسٹی انتظامیہ نے ریسکیو ٹیم کا شکریہ ادا کیا، اور ایسے مزید ٹریننگ سیشن کے انعقاد کی خواہش بھی ظاہر کی

بقیہ 44

پختون خواہ میں ایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق اقدامات پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔خیبر پختونخواہ میں ایمرجنسی کے نفاذ کو غیر معمولی آئینی اقدام اور اختیارات کو سیاسی اختلافات کی بنیاد پر منتخب صوبائی حکومت کو ختم کرنے یا عوام مینڈیٹ کو غیر موثر بنانے کے لیے استعمال کیا گیا ہے کیا ہے بار کونسل نے آئین پاکستان کے تحت ایسے غیر معمولی اقدامات، عملی اقدامات کا جواز متعلقہ آئینی شرائط قانونی تقاضوں اور مقررہ طریقہ کار کی مکمل پاسداری سے مشروط کیا ہے ان اختیارات کا استعمال کسی بھی سیاسی مقصد کے لیے وفاقی ڈھانچے پارلیمانی جمہوریت اور صوبائی خود مختاری کے حوالے سے سنگین خدشات کو جنم دیتا ہے۔خیبر پختونخواہ بار کونسل نے وفاقی حکومت کی غیر جمہوری اقدام کی سخت مخالفت کی ہے اور اسے خیبر پختون خواہ کی خود مختاری پر شب خوب مارنے کے مترادف اور ناپسند کیا ہے اور اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ جمہوریت کی بحالی کے لیے وکلا برادری اپنا کردار ادا کرے گی اور خاموش تماشائی نہیں بنے گی۔اس سلسلے میں خیبر پختون خواہ بار کونسل نے آج منگل کو یوم سیاہ مناتے ہوئے عدالتوں میں پیش نہ ہونے کا اعلان کیا ہے اور خیبر پختون خواہ بار کونسل جنرل ہاڈی کا ایمرجنسی اجلاس 17 اکتوبر 2026 کو خیبر پختونخواہ بار کونسل افس پشاور میں طلب کر لیا گیا ہے۔جس میں انندہ کے لائحہ عمل اور جمہوری نظام کی بحالی کے لیے تفصیلی بحث اور طریقہ کار پر غور کیا جائے گا۔مزید مطالبہ کیا گیا۔کہ رابطہ سڑکوں کی بندش کی وجہ سے عوام شدید مشکلات سے دوچار ہے۔راستوں کو فوری طور پر کھولا جائے تا کہ روزمرہ کی زندگی بحال ہو سکے۔

بقیہ 45

جاسکتی ہے نئے صوبے حکومت اور عوام کے درمیان فاصلے کم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں ان خیالات کا اظہار ممتاز سیاسی وسماجی شخصیات سابق ممبر ضلع کونسل ایبٹ آباد قاری راشد محمود نے صحافیوں سے گفتگو کے دوران کیا قاری راشد محمود نے کہا کہ ملک میں اختیارات صوبائی دارالحکومتوں سے آگے نچلی سطح تک منتقل کرنا ضروری ہے عوام سے دور فیصلہ سازی اور اختیارات کی مرکزیت بیشتر عوامی خدمات کی فراہمی میں بڑی رکاوٹیں ہیں چھوٹی اور بااختیار انتظامی اکائیوں سے عوامی نمائندوں کے احتساب کو بہتر بنایا جاسکتا ہے چھوٹے صوبے نئی سیاسی اور انتظامی قیادت کے لئے مواقع پیدا کر سکتے ہیں نئے صوبوں کے ساتھ مالی خودمختاری اور واضح انتظامی قیادت کے لئے مواقع پیدا کر سکتے ہیں نئے صوبوں کے ساتھ مالی خودمختاری اور واضح انتظامی اختیارات بھی ضروری ہیں صوبوں کی تعداد بڑھانا نا کافی نہیں مالی وسائل اور اختیارات کی منتقلی بھی ضروری ہے ایک سوال کے جواب میں قاری راشد محمود نے کہا کہ مقامی حکومتوں کو حقیقی اختیارات کی منتقلی بھی ضروری ہے مقامی حکومتوں کو حقیقی اختیارات اور مالی وسائل ملنے سے عوامی خدمات بہتر بنائی جاسکتی ہیں حکمرانوں کے لئے سوچنے کا مقام ہے کہ پاکستان میں پانچ سے سولہ سال کی عمر کے 28 فیصد بچے سکولوں سے باہر ہیں بلوچستان میں پانچ سے سولہ سال کی عمر کے 45 فیصد بچے سکولوں سے باہر ہیں جب تک حکومت تعلیم عام نہیں کرتی ملک ترقی نہیں کر سکتا

بقیہ 46

میں تجارت، سرمایہ کاری، عوامی سطح اور کاروباری اداروں کے درمیان تبادلے، رابطہ کاری، مرئیت، مراکزِ امتیاز کے درمیان باہمی روابط اور ڈی-ایٹ کے آئندہ اجلاسوں کے شیڈول پر توجہ مرکوز کی گئی۔ہم ڈی-ایٹ تعاون کو آگے بڑھانے اور بامقصد شراکت داریاں، جو مشترکہ عزائم کو عملی نتائج میں تبدیل کریں، کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہیں

بقیہ 47

متعلقہ افسران و اہلکاروں سے دفتری امور، ڈرائیونگ لائسنس کے اجرا کے طریقہ کار اور مختلف شعبوں کی کارکردگی کے حوالے سے تفصیلی معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے دفتری امور کی بہتری، عوام کو معیاری سہولیات کی فراہمی اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں کو موثر انداز میں ادا کرنے کے لیے جاری سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا۔

بقیہ 48

بنانے کے لئے بھرپور کوشش کی ہے اور عوام کے بھرپور تعاون سے کئی مسائل حل ہوئے ہیں جن میں پینے کے پانی کا دیرینہ مسئلہ اور عمارت کی مرمتی وغیرہ شامل ہیں جبکہ ایف اے اور ایف ایس سی کے لئے سائنس ٹیچر کی عدم دستیابی کی وجہ سے مشکلات درپیش ہیں فزکس کیمسٹری بیالوجی اور میتھ ٹیچر نہ ہونے کی وجہ سے طلباء کو شدید پریشانی لاحق ہے جس کے لئے عوام کو بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا ہے کہ گزشتہ دو سالوں کا رزلٹ گواہی کے لئے کافی ہے انتہائی پسماندہ علاقوں سے تعلق رکھنے والے بچوں کا بورڈ بلکہ صوبے میں نمایاں پوزیشنیں حاصل کرنا معجزے سے کم نہیں انہوں نے نو منتخب ممبران کو یقین دلایا ہے کہ حکومت کی طرف سے سکول کے لئے ملنے والے فنڈ کو مکمل مشاورت سے خرچ کیا جائے گا بلکہ سابق کمیٹی کے دور میں ہونے والے کاموں کی تفصیل کو جاننا عوام کا حق ہے انہوں نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ کمیٹی کے ممبران جو کم از کم دو درجن مواضعات سے تعلق رکھتے ہیں بچوں کو سکولوں میں داخلے اور بچوں کی نقل و حمل پر کڑی نظر رکھیں تا کہ بچے مستقبل میں اعلیٰ مقام حاصل کر سکیں اجلاس سے ممبران اور بعض سابق کمیٹی ممبران نے بھی اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے

بقیہ 49

تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بظاہر پارسا اور مومن بننے والے نام نہاد سیاسی مداریوں نے مل کر کئی پرنسپلز کو لوٹ مار کر کے سکول کو کمائی کا اڈہ بنا کر مفادات حاصل کئے جس کی وجہ سے پرنسپلز نے بھی موقع غنیمت سمجھ کر ہڑپ کیا اور کئی انکوائریوں کی زد میں بھی آئے مگر موجودہ پرنسپل وقار خٹک کی قلیل مدت تعیناتی پچھلے کئی برسوں سے بہتر ہے جو ان کی تعلیم

دوستی کا منہ بولتا ثبوت ہے انہوں نے اس امید کا اظہار کیا ہے کہ رچھ بہن سکول کے وقار کو دوبارہ بحال کرے گا

بقیہ 50

نے یہ بھی الزام عائد کیا ہے کہ بعض مقامات پر مقامی کمپنیوں کی مبینہ غیر معیاری ادویات فروخت کی جا رہی ہیں جس کے باعث مریضوں اور ان کے اہل خانہ میں تشویش پائی جاتی ہے عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ ادویات کا کاروبار براہ راست انسانی جان اور صحت سے وابستہ ہے اس لیے متعلقہ حکام شہر اور گردونواح کے میڈیکل سٹورز کی باقاعدہ چیکنگ یقینی بنائیں اور نشہ آور انجکشن یا غیر معیاری ادویات کی غیر قانونی فروخت ثابت ہونے پر ذمہ داروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے شہریوں نے ڈرگ انسپکٹر مانسہرہ سے مطالبہ کیا ہے کہ میڈیکل سٹورز پر اچانک چھاپوں اور ادویات کے معیار و ریکارڈ کی جانچ کا سلسلہ تیز کیا جائے تا کہ غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام اور شہریوں کو معیاری و محفوظ ادویات کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔

بقیہ 51

کے عملے سے تعارفی اجلاس کیا، جس میں انہوں نے افسران و اہلکاروں سے فردا فردا تعارف حاصل کیا اور ان کی ذمہ داریوں، دفتری امور اور مختلف شعبہ جات کی کارکردگی کے بارے میں بریفنگ لی۔اس موقع پر انہوں نے ہدایت کی کہ محکمہ پولیس میں نظم و ضبط، دیانت داری، محنت، باہمی تعاون اور احساسِ ذمہ داری کو بنیادی اہمیت دی جائے۔ تمام افسران و اہلکار اپنے فرائض منصبی پوری لگن، ایمانداری اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ انجام دیں تا کہ دفتری امور میں بہتری، شفافیت اور کارکردگی کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ 52

تعطل کا شکار تاجران انتخابات کے انعقاد کے لئے سنجیدہ تاجروں نے سر جوڑ لئے ہیں مرکز سمیت تاجران کے پندرہ وارڈوں میں ایک ساتھ انتخابات کے انعقاد کے لئے تاجر رہنماؤں نے رابطے کرنے اور مانسہرہ کی نئی انتظامیہ کے سامنے ساری صورتحال رکھنے کا فیصلہ بھی کر دیا ہے

بقیہ 53

ڈویلپمنٹ سیکرٹریٹ ایریا پیر سٹیٹیوٹ ڈویلپمنٹ کونسل کی نگرانی میں کام کریگا۔ڈی آئی خان، ٹانک، لکی مروت، بنوں، باجوڑ، مہمند، خیبر، کرم، اورکزئی، شمالی وزیرستان، جنوبی وزیرستان اپر اور جنوبی وزیرستان لوئر نامزد اضلاع میں شامل ہیں۔ سیکرٹریٹ کی سربراہی ایڈیشنل چیف سیکرٹری کو بے پی کریں گے

بقیہ 54

ختم ہونا اور دوسرا ان کے چچوں کی چچہ گیری کا خاتمہ ہونا ہے عوامی حلقوں نے کہا ہے کہ گورنر راج کے دو نا قابل تلافی نقصان دو لوگوں کو پہنچتے ہیں ایک ممبران اسمبلی اور ان کے گھر والوں کی عیاشیاں ختم ہونا دوسرا ان لوگوں سے منسلک چچوں کی چچہ گیری کا خاتمہ ہونا ہے کیونکہ ممبران اسمبلی بھی عوام کے ووٹ سے منتخب ہونے کے بعد عوام کے ہی حق پر ڈاکہ ڈالتے ہوئے معہ خاندان عیاشیاں کرتے ہیں اسی طرح چند لوگ جو کہ چچہ گیری کے ماہر ہوتے ہیں ان کی چچہ گیری کا خاتمہ ہو گیا ان دو قسم کے لوگوں کے علاوہ عام عوام کو گورنر راج میں فوائد نظر آتے ہیں کم از کم مفت پٹرول بجلی گیس کی بچت تو ہو گی اور اسی طرح گورنر راج لگنے پر عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی

بقیہ 55

کی شناخت اور انہیں مثبت انداز میں سنبھالنے کے طریقوں پر گفتگو کرتے ہوئے نشست کا آغاز کیا۔تقریب کی مقررِ خصوصی، ممتاز کلینیکل سائیکالوجسٹ، افسانہ نگار اور ناول نگار ابصار فاطمہ نے متشدد رویے اور ان کا تدارک کے موضوع پر تفصیلی اظہارِ خیال کیا۔ انہوں نے متشدد رویوں کی نفسیاتی وجوہات، غصے پر قابو پانے اور روزمرہ زندگی میں مثبت طرزِ عمل اپنانے کے حوالے سے مفید نکات پیش کیے۔تقریب کے دوسرے دور میں سوال و جواب کی نشست منعقد ہوئی، جس میں شرکا نے بھرپور حصہ لیا اور موضوع سے متعلق سوالات کیے۔نشست کا اختتام اس پیغام پر ہوا کہ حقیقی طاقت دوسروں پر غلبہ پانے میں نہیں بلکہ اپنے جذبات کو سمجھنے، انہیں قابو میں رکھنے اور مشکل حالات میں تحمل و برداشت کا مظاہرہ کرنے میں ہے۔تقریب کے اختتام پر اسکول انتظامیہ کی جانب سے شرکا کے لیے چائے کا اہتمام بھی کیا گیا۔

بقیہ 56

آخری حد تک ایمرجنسی گورنر راج کے حق میں نہیں تھی۔لیکن پی ٹی آئی کی صوبائی حکومت کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے گورنر راج نافذ کرنا پڑا انہوں نے مزید کہا کہ ان کے دور میں پیپلز پارٹی کے صوبائی صدر وسیکرٹری وکارکنان پر بدترین شیلنگ اور تشدد کیا گیا۔ بلدیاتی اداروں کو ترقیاتی فنڈز نہیں دیے گئے۔ گورنر فیصل کریم کنڈی شریف انسان ہیں اب صوبے میں امن وانصاف قائم ہوگا عوام سکھ کا سانس لے سکیں گے

بقیہ 57

کی توجہ عوامی مسائل اور صوبے کی ترقی کے بجائے زیادہ تر عمران خان کی رہائی اور سیاسی معاملات پر مرکوز رہی، میاں محمد جمیل خان نے کہا کہ صوبے میں امن وامان کی مخدوش صورتحال اور عوامی مشکلات کے پیش نظر مؤثر اقدامات ناگزیر ہیں، انہوں نے گورنر راج اور ایمرجنسی سے متعلق اقدامات کو آئینی تقاضوں کے مطابق بروئے کار لانے، دہشت گردی کے خاتمے، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور انتظامی بہتری پر زور دیا، انہوں نے کہا کہ صوبے کو سیاسی محاذ آرائی سے نکال کر ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے عوامی مسائل کا حل، شفاف طرزِ حکمرانی، قرضوں کے مؤثر انتظام اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دینا ہوگی تا کہ خیبر پختونخوا میں امن واستحکام اور عوام کا اعتماد بحال ہو سکے۔

بقیہ 58

کو روٹی روزگار سے محروم کر کے انہیں غربت کے اندھیروں میں پھینک دینے والوں کا احتساب کر کے ملک میں عوام دوست حکمرانی کے تسلسل کو یقینی بنائیں۔ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ آج ایک طرف ملک پر تاریخی قرض اور عوام کی غربت کا بلند ہوتا گراف اور دوسری طرف حکمرانوں اور اشرافیہ کی لاکھوں کی تنخواہیں اور مفت مراعات کا جاری کھیل غریب عوام کو نفسیاتی مریض بنا رہا ہے۔

بقیہ 59

میں کرپشن کی گئی اس کا احتساب ضروری ہے اسی طرح لکھ پتی سے ارب پتی بننے والوں سے بھی حساب لیا جائے اور ان لوگوں کے اثاثوں کی چھان بین کرتے ہوئے غیر قانونی اثاثے ضبط کئے جائیں تب کرپشن کا خاتمہ ممکن ہوگا

نو تعینات ڈپٹی کمشنر یاسر علی خان کا صحافیوں کے ہمراہ گروپ فوٹو

مانسہرہ میڈیکل سٹورز پر نشہ آور انجکشن فروخت ہونے کا انکشاف

مبینہ غیر قانونی فروخت پر شہریوں کو تشویش، مقامی کمپنیوں کی ادویات کے معیار اور ریکارڈ کی جانچ پڑتال یقینی بنانے کا مطالبہ

مانسہرہ (تحصیل جنرل رپورٹر+ڈسٹرکٹ نامہ نگار) شہر اور گردونواح میں بعض میڈیکل سٹورز پر مبینہ طور پر نشہ آور انجکشن اور مقامی کمپنیوں کی غیر معیاری ادویات کی فروخت کی جانے لگی ہے، شہریوں نے ڈرگ انسپکٹر مانسہرہ اور متعلقہ محکمہ صحت کے حکام سے فوری نوٹس لے کر مؤثر کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق بعض میڈیکل سٹورز پر ایسی ادویات اور انجکشن کی فروخت کی شکایات پائی جاتی ہیں جن کے غلط استعمال سے بالخصوص نوجوان نسل کی صحت کو سنگین خطرات لاحق ہو سکتے ہیں۔ شہریوں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 50)

حویلیاں' سفیر اعوان نذیر اوعلو کا وزارت خارجہ میں منعقدہ تقریب کے بعد گروپ فوٹو

ڈی ایس پی محمد فاروق نے ہیڈکوارٹر ایبٹ آباد کا چارج سنبھال لیا

لائسنس برانچ اور ٹریفک پولیس کے مختلف شعبوں کا دورہ، عوامی سہولیات اور دفتری امور کا جائزہ

ایبٹ آباد (نمائندہ شمال) ایبٹ آباد ٹریفک پولیس کے مطابق ڈی ایس پی کیڈٹ محمد فاروق نے ڈی ایس پی ہیڈکوارٹر ایبٹ آباد کا چارج سنبھال لیا۔ چارج سنبھالنے کے بعد انہوں نے دفتر کے عملے سے ملاقات کی اور لائسنس برانچ، لائسنسنگ آفس سمیت ٹریفک پولیس کے مختلف شعبوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 47)

اڑھائی سالہ تعیناتی کے دوران سکول کی حالت بہتر بنانے کی بھرپور کوشش کی ہے، وقار خان خٹک

ایبٹ آباد (ڈویژنل کرائمز رپورٹر) پرنسپل گورنمنٹ سیکنڈری سکول وقار خان خٹک نے کہا ہے کہ اڑھائی سالہ تعیناتی کے دوران سکول کی حالت بہتر (بقیہ صفحہ 3 نمبر 48)

ڈی 8 ممالک کے اجلاس میں سفیر عرفان نذیر کی شرکت

وزارت خارجہ میں سفیر ابرار ایچ ہاشمی کی میزبانی میں غیر رسمی نشست

حویلیاں (نمائندہ شمال) سفیر عرفان نذیر اوعلو نے وزارت خارجہ میں منعقدہ ایک غیر رسمی تبادلہ خیال کے اجلاس میں شرکت کی، جس کی میزبانی سفیر ابرار ایچ ہاشمی، ایڈیشنل سیکرٹری (ایس آئی ایف سی اور ای ڈی (نے کی۔ اس نشست میں سفارت خانوں کے سربراہان اور ڈی۔ایٹ رکن ممالک کے نمائندگان نے بھی شرکت کی۔ اجلاس (بقیہ صفحہ 3 نمبر 46)

موجودہ پرنسپل وقار خٹک کی قلیل مدت تعیناتی پچھلے کئی برسوں سے بہتر ہے، مولوی عبدالرشید

ایبٹ آباد (ڈویژنل کرائمز رپورٹر) علاقہ تناول کی ممتاز سیاسی اور سماجی شخصیت مولوی عبدالرشید نے 2000ء سے بننے والی کمیٹیوں پر شدید (بقیہ صفحہ 3 نمبر 49)

ایچ پی وی ویکسینیشن مہم کی تیاریوں کے حوالے سے اجلاس

شرکاء کو مہم کے اغراض و مقاصد، انتظامات اور عمل درآمد کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ

مانسہرہ (نمائندہ شمال) ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان کی زیر صدارت ایچ پی وی (HPV) ویکسینیشن مہم کی تیاریوں اور مؤثر انعقاد کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ای پی آئی کوآرڈینیٹر ڈاکٹر عدنان نے شرکاء کو مہم کے اغراض و مقاصد، انتظامات اور عمل درآمد کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں تمام متعلقہ (بقیہ صفحہ 3 نمبر 40)

ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد سرمد سلیم اکرم کے اعزاز میں الوداعی تقریب

تقریب کے دوران ڈپٹی کمشنر سرمد سلیم اکرم کی بطور ڈپٹی کمشنر خدمات کو سراہا گیا

ایبٹ آباد (نمائندہ شمال) ڈپٹی کمشنر ایبٹ آباد سرمد سلیم اکرم کی ایبٹ آباد سے ٹرانسفر کے موقع پر الوداعی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنرز، اسسٹنٹ کمشنرز، ایڈیشنل اسسٹنٹ کمشنرز، دیگر افسران اور ضلعی انتظامیہ کے عملے نے شرکت کی۔ تقریب کے دوران ڈپٹی کمشنر سرمد سلیم اکرم کی بطور ڈپٹی کمشنر خدمات کو (بقیہ صفحہ 3 نمبر 41)

شاہ رخ علی خان کمشنر ہزارہ ڈویژن تعینات، تقرری کا نوٹیفکیشن جاری

موصوف ڈائریکٹر جنرل فوڈ سیفٹی اتھارٹی سمیت اہم انتظامی عہدوں پر خدمات انجام دے چکے ہیں

راولپنڈی (خالد قریشی) خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے بعد بیوروکریسی میں بڑے پیمانے پر ردوبدل کے دوران ہزارہ ڈویژن کے نئے کمشنر کی تعیناتی کر دی گئی ہے۔ سرکاری نوٹیفکیشن کے مطابق شاہ رخ علی خان کو کمشنر ہزارہ ڈویژن مقرر کیا گیا ہے شاہ رخ علی خان اس سے قبل ڈپٹی سیکرٹری خزانہ، ڈائریکٹر جنرل گلیات ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) اور ڈائریکٹر جنرل فوڈ سیفٹی اتھارٹی سمیت (بقیہ صفحہ 3 نمبر 42)

یونیورسٹی آف ہری پور میں ریسکیو 1122 کا تربیتی سیشن

طلبہ، طالبات اور اساتذہ کو ابتدائی طبی امداد اور ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تربیت دی گئی

ہریپور (گل جان خان) ہری پور، یونیورسٹی آف ہری پور میں ریسکیو 1122 کی جانب سے ایک روزہ ٹریننگ سیشن کا انعقاد، ہری پور ڈائریکٹر جنرل ریسکیو 1122 خیبر پختونخواہ شاہ فہد کے احکامات، ریجنل ڈائریکٹر آپریشن (نارتھ) ارشد اقبال اور ڈسٹرکٹ ایمرجنسی آفیسر ظاہر میاں کی ہدایت پر ٹریننگ ونگ انچارج ذیشان کی زیر نگرانی ریسکیو 1122 ہری پور کی ٹیم نے یونیورسٹی آف ہری پور میں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 43)

کے پی بار کونسل' آج یوم سیاہ منانے کا اعلان' عدالتوں میں پیش نہ ہونے کا فیصلہ

صوبہ خیبر پختون خواہ میں ایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق اقدامات پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے

ہری پور (پریس ریلیز) خیبر پختونخوا بار کونسل کا آج 13 اکتوبر 2026 بروز منگل کو یوم سیاہ منانے اور عدالتوں میں پیش نہ ہونے کا فیصلہ کرتے ہوئے خیبر پختونخوا بار کونسل نے آئین پاکستان کے آرٹیکل 232 اور 234 کے تحت صوبہ خیبر (بقیہ صفحہ 3 نمبر 44)

محض چار صوبوں پر مشتمل انتظامی ڈھانچے کی افادیت پر اہم سوالات اٹھ رہے ہیں

نئے صوبے حکومت اور عوام کے درمیان فاصلے کم کرنے میں مدد دے سکتے ہیں، قاری راشد محمود

ایبٹ آباد (نمائندہ شمال) پاکستان کی پچیس کروڑ آبادی کے لیے محض چار صوبوں پر مشتمل انتظامی ڈھانچے کی افادیت پر اہم سوالات اٹھ رہے ہیں ملک میں بہت سے اہم اختیارات صوبائی دارالحکومتوں تک محدود ہیں جس سے عوامی ضروریات پوری کرنے میں مشکلات پیدا ہوتی ہے چھوٹے صوبوں سے حکمرانی بہتر بنائی (بقیہ صفحہ 3 نمبر 45)

اوگی ۔۔ پیپلز پارٹی کسان ونگ کے ڈویژنل صدر انور سعید خان پریس کانفرنس سے خطاب کررہے ہیں

جہانزیب نذیر خان نے ڈی آئی جی ہزارہ کا چارج سنبھال لیا

36ویں ریجنل پولیس آفیسر کی ریجنل آفس اسٹاف سے تعارفی میٹنگ، نظم وضبط کی ہدایات

ایبٹ آباد (نمائندہ شمال) ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس جہانزیب نذیر خان نے ہزارہ ریجن کے 36ویں ریجنل پولیس آفیسر کی حیثیت سے باقاعدہ چارج سنبھال لیا۔ ایبٹ آباد پولیس کے چاک وچوبند دستے نے انہیں سلامی پیش کی۔ چارج سنبھالنے کے بعد ڈی آئی جی ہزارہ جہانزیب نذیر خان نے ریجنل پولیس آفس (بقیہ صفحہ 3 نمبر 51)

تاجران انتخابات کے انعقاد کے لئے سنجیدہ تاجروں نے سر جوڑ لئے

مانسہرہ (کورٹس رپورٹر) سیاسی صورتحال کے تبدیل ہوتے ہی مرکزی انجمن تاجران سمیت تمام وارڈوں کے کئی سالوں سے ووٹ کی پرچی کے ذریعے (بقیہ صفحہ 3 نمبر 52)

اضلاع میں ایریا ڈویلپمنٹ سیکرٹریٹ قائم کرنے کا حکم

ایریا ڈویلپمنٹ سیکرٹریٹ کی سربراہی ایڈیشنل چیف سیکرٹری کے پی کریں گے

ہری پور (کرائم رپورٹر) وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا کے نامزد 12 اضلاع میں ایریا ڈویلپمنٹ سیکرٹریٹ (اے ڈی ایس) قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔ نامزد اضلاع میں امن وامان، شہریوں کے تحفظ، بہتر طرز حکمرانی، ترقی کے لیے اے ڈی ایس کے فوری قیام کا حکم دیا گیا ہے۔ وفاقی حکومت کے حکم نامے کے مطابق ایریا (بقیہ صفحہ 3 نمبر 53)

گورنر راج لگنے پر عوام میں خوشی کی لہر دوڑ گئی

پھلڑہ (نمائندہ شمال) گورنر راج کے دو سب سے بڑے نقصانات ہیں جنہیں متاثرہ لوگ برداشت نہیں کر سکے ان ممبران اسمبلی اور گھر والوں کی عیاشیاں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 54)

سابق ڈپٹی کمشنر سرمد سلیم اکرم پریس کلب میں منعقدہ الوداعی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ماڈرن ایج میں نفسیاتی صحت کے عالمی دن پر علمی و فکری نشست

بزم علم و فن پاکستان کے زیر اہتمام تقریب، ماہرینِ نفسیات کی غصے پر قابو پانے، متشدد رویوں کی وجوہات اور مثبت طرزِ عمل اپنانے پر گفتگو

ایبٹ آباد (نمائندہ شمال) بزمِ علم و فن پاکستان اسلام آباد کے زیرِ اہتمام عالمی یومِ نفسیاتی صحت کے سلسلے میں ماڈرن ایج پبلک اسکول اینڈ کالج ایبٹ آباد میں خصوصی علمی و فکری تقریب منعقد ہوئی، جس کی صدارت بزمِ علم و فن اسلام آباد کی سینئر نائب صدر نوشی ملک نے کی۔ تقریب کا انعقاد وائس پرنسپل کیپیٹل کیمپس نور جہاں وقار کی خصوصی کاوش سے کیا گیا۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز سعد رفیق نے تلاوتِ کلامِ پاک سے کیا۔ کلینیکل سائیکالوجسٹ کرن فردوس نے غصے کی وجوہات، جذبات (بقیہ صفحہ 3 نمبر 55)

نو تعینات ڈپٹی کمشنر مانسہرہ یاسر علی خان نے اپنے عہدے کا چارج سنبھال لیا

نو تعینات ڈپٹی کمشنر گوہر علی خان نے اپنے چارج سنبھال لیا

محترمہ ثمر ہارون بلور نے اپنے آفس ایڈوائزر برائے اطلاعات ونشریات خیبر پختونخواہ کا چارج سنبھال لیا

ہری پور, یونیورسٹی آف ہری پور میں ریسکیو 1122 کی جانب سے ایک روزہ ٹریننگ سیشن کا انعقاد

خیبر پختونخوا سیاسی محاذ آرائی سے نکالا جائے، میاں جمیل خان

صوبے میں امن، شفاف حکمرانی اور عوامی مسائل کے حل کو ترجیح دینے پر زور

تربیلا غازی (نامہ نگار) معروف سیاسی وسماجی شخصیت میاں محمد جمیل خان نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں پی ٹی آئی کی تقریباً 14 سالہ حکمرانی کے دوران عوام مہنگائی، بے روزگاری، بدامنی اور بنیادی سہولیات کی کمی جیسے مسائل سے دوچار رہے، جبکہ ان کے بقول صوبے کے قرضوں میں بھی اضافہ ہوا، انہوں نے الزام عائد کیا کہ سابقہ صوبائی حکومت (بقیہ صفحہ 3 نمبر 57)

حکمرانوں کی پالیسیوں نے سرمایہ کاروں کو ملک چھوڑنے پر مجبور کر دیا

اشرافیہ کی مراعات غریب عوام کی مشکلات میں اضافے کا سبب بن رہی ہیں، صلاح الدین

بجنہ (نامہ نگار) وقت آ گیا ہے کہ ریاست، ماں، بنکر ملک اور عوام کی مشکلات ختم کرنے کی فکر کرے۔ یہ بات سینئر رہنما مسلم لیگ ن ایڈووکیٹ صلاح الدین خان نے حکومتی نااہلی پر بازاروں میں کاروبار کو سکڑتے اور ملکی و غیر ملکی سرمایہ کاروں کو تنگ کر کے پاکستان سے بھگانے والی پالیسیوں پر سوال اٹھاتے ہوئے روزنامہ شمال کو بتائی۔ انہوں نے ملک کے ذمہ داران سے مطالبہ کیا کہ وہ جمہوریت کے نام پر جاری اس نااہل حکمرانی، کرپشن اور متحدہ اقتدار کے بدلے پاکستان کو قرض کی دلدل میں پھنسانے، عوام (بقیہ صفحہ 3 نمبر 58)

کرپشن کے خاتمہ کے لئے کرپٹ لوگوں کا احتساب ضروری ہے

جب تک کرپٹ لوگوں سے لوٹی رقم واپس نہیں لی جاتی کرپشن خاتمہ ناممکن ہے، رئیسہ خان

پھلڑہ (نمائندہ شمال) کرپشن کے خاتمہ کے لئے کرپٹ لوگوں کا احتساب ضروری ہے جب تک کرپٹ لوگوں سے کرپشن کی لوٹی ہوئی دولت واپس نہیں ہوتی اس وقت تک کرپشن کا خاتمہ ناممکن ہے، تناول سے پی پی پی کی سرگرم رہنماء شہزادی خان اور ایڈووکیٹ رئیسہ خان نے کہا ہے کہ گورنر فیصل کریم کی جانب سے احتساب کا عمل شروع کرنے کا اعادہ کرنا خوش آئند ہے کیونکہ جیسے کے پی کے میں کرپشن کی گئی اور قومی دولت کو دھرنوں جلسے جلوسوں پر لگایا گیا اسی طرح صحت کارڈ سمیت دیگر ترقیاتی منصوبوں (بقیہ صفحہ 3 نمبر 59)